

# بچے اور بچیوں

کا

## تعلیمی و تربیتی نصاب

مرتب

حضرت مولانا محمد علاء الدین صاحب قاسمی مدظلہ العالی

خلیفہ و معجز بیعت: حبیب الامت حضرت مولانا ذاکٹر حکیم ادریس حیان رحیمی صاحب مدظلہ

خاتواہ اشرفیہ و مکتبہ رحمت عالم دہلی پبلک پبلیکیشنز پورہ ریسٹنگ

باہتمام

حضرت مولانا ضیاء الرحمن صاحب قاسمی مدظلہ العالی

بانی و مہتمم کلیہ عائشہ قبرستان روڈ، وارڈ نمبر ۲۱، سوپول

ناشر: مرکز کلیہ عائشہ رضی اللہ عنہا، قبرستان روڈ، وارڈ نمبر ۲۱، سوپول (بہار)

# بچے اور بچیوں

کا

تعلیمی و تربیتی نصاب

(مرتب)

حضرت مولانا محمد علاء الدین صاحب قاسمی مدظلہ العالی

خلیفہ و مجاز بیعت: حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم ادیس حبان رحیمی صاحب علیہ السلام

خانقاہ اشرفیہ و مکتبہ رحمت عالم رحمانی چوک پالی گھنشیام پور در بھنگہ

(باہتمام)

حضرت مولانا محمد ضیاء الرحمن صاحب قاسمی مدظلہ العالی

بانی و مہتمم کلیہ عائشہ رضی اللہ عنہا، قبرستان روڈ، وارڈ نمبر ۲۱، سوپول

ناشر: مرکز کلیہ عائشہ، قبرستان روڈ، وارڈ نمبر ۲۱، سوپول (بہار)

## مخلص اور طالب حق کو طباعت کی اجازت ہے

اگر کوئی نیکی کا طالب اردو کے علاوہ دوسری زبانوں میں اس کتاب کو منتقل کرنا چاہے تو اجازت ہے۔

نام کتاب: بچے اور بچیوں کا تعلیمی و تربیتی نصاب

مرتب: حضرت مولانا محمد علاء الدین صاحب قاسمی مدظلہ العالی

باہتمام: حضرت مولانا محمد ضیاء الرحمن صاحب قاسمی

تخریج: عبد اللہ علاء الدین قاسمی

کمپیوٹر و کتابت: عبد اللہ علاء الدین قاسمی

صفحات: 116

تعداد: \_\_\_\_\_

قیمت: Rs: 75

## ملنے کے پتے

☆ کلیہ عائشہ، قبرستان روڈ، وارڈ نمبر ۲۱، ضلع سوپول (بہار)

☆ خانقاہ اشرفیہ و مکتبہ رحمت عالم رحمانی چوک پالی گھنشیام پور ضلع دربنگلہ (بہار)

☆ موبائل: 7870520599، 07979711997

☆ موبائل دفتر: 9523928105



## تمہید

مدارس اسلامیہ کی تاریخ از اول تا آخر یہی بتاتی ہے کہ قرآن و سنت کی تعلیمات کو اگر قوم کے نو نہالوں تک دل سوزی، ایمانداری اور پورے انہماک و اخلاص کے ساتھ پہنچائی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ ان دینی مدارس سے ایسے علماء، فضلاء تیار ہوں جو قوم و ملت کی صحیح قیادت و ہدایت کے فرائض بخوبی انجام دیں۔

مدارس اگر بطور رسم و رواج اور محض ذاتی اغراض دنیویہ کی خاطر قائم کئے گئے تو پھر ان سے خیر و برکت کی توقع اور امت کے صلاح و فلاح کی امید کرنا ناممکن ہے۔

عصری اسکولوں اور مدارس اسلامیہ کے درمیان ماہ الامتیاز امر اور مقصد کو جاننا، سمجھنا اور پھر اس پر عمل کرنا ضروری ہے تاکہ مدرسوں سے جو مقصود اور قوم کی نیک توقعات وابستہ ہیں ان پر مدرسے اتریں تاکہ قوم کے ہر طبقہ میں مدارس کی عظمت و ضرورت کا احساس مزید بیدار ہو۔

کسی بھی ادارہ کو کامیاب بنانے کیلئے بانی ادارہ اور منتظمین ادارہ کی تعلیمی و روحانی لیاقتوں اور صلاحیتوں کی شدید ضرورت ہے، ماضی قریب تک عموماً مدارس اسلامیہ کے مہتمم اور ناظم ایسے حضرات منتخب اور مقرر ہوتے تھے جو نیک صفات اور اعلیٰ اخلاق کے حامل ہوتے تھے، وہ مدرسہ

اور عوام کیلئے سچے ہمدرد، مخلص اور وفادار شخصیتیں ہوتے تھے، قوم سب سے زیادہ انہیں کو اپنا مرجع اور مرکز توجہ سمجھتی تھی، مگر گذشتہ تین چار دھوں سے دینی مدارس میں جو اخلاقی و روحانی زوال آیا اور آتا چلا جا رہا ہے یہ مدارس کیلئے بہت افسوسناک صورت حال ہے۔

اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ دینی ادارے ایسے منتظمین اور اہل حل و عقد کے ہاتھوں میں دئے جائیں جن میں صحیح فکر اور پوری لیاقت و ہدایت ہو، کیونکہ ادارہ کے سرپرست جب مخلص اور دیندار افراد ہوں گے تو پھر اساتذہ بھی ایسے ہی مقرر کریں گے جن کے اندر اخلاص و للہیت ہوگی۔

ادارہ کو کامیاب بنانے کیلئے تین چیزوں کا ہونا لازمی اور ضروری ہے، (۱) صحیح نصاب تعلیم، (۲) با اصول اور مخلص مہتمم، (۳) مخلص اور محنتی اساتذہ۔

ادارہ کے نصاب کیلئے جو آپ کے ہاتھوں میں یہ کتاب ہے اسی مقصد کے پیش نظر مرتب کی گئی ہے، اس کتاب کو پڑھانے والا مدرس اگر دیندار اور مخلص ہوگا تو ہر بچے صحیح تعلیم و تربیت کی دولت سے بہرہ ور ہوگا، اس لئے مخلص اساتذہ کا انتخاب کیجئے۔

یہ کتاب ماشاء اللہ مکاتب و مدارس کے ابتدائی طلباء کیلئے جامع اور نہایت مفید نصاب کے طور پر مرتب کی گئی ہے، اس میں بچوں کی تربیت کیلئے تمام ضروری مسائل و معلومات اور مفید تعلیمات کو درج کر دیا گیا ہے، بچہ اگر اس میں درج شدہ علوم و مسائل سے آراستہ ہو جائے اور ان کی روشنی میں اخلاص اور صحیح دل سوزی کے ساتھ اس کی تربیت کی جائے تو ان شاء اللہ یہی بچہ مستقبل میں ایک چمکدار روشن چراغ بن کر اپنی اور قوم کی زندگی کو روشنی اور ہدایت سے مالا مال کر سکتا ہے، ایک کامیاب طالب علم بننے کیلئے یہ ایک قیمتی تحفہ ہے۔

اس لئے تمام مکاتب و مدارس کے ذمہ داروں کو چاہئے کہ اس علمی و اصلاحی کتاب کو اپنے یہاں نصاب میں داخل کر کے بچے اور بچیوں کو تعلیم و تربیت کا منظم پروگرام عطا کریں۔

(حضرت مولانا) محمد علاء الدین صاحب قاسمی مدظلہ العالی

خانقاہ اشرفیہ و مکتبہ رحمت عالم رحمانی چوک پالی گھنشیام پور ضلع دربھنگہ (بہار)

بروز جمعہ ۲۳ رجب المرجب ۱۴۴۳ھ

مطابق ۲۵ فروری ۲۰۲۲ء

## چھ مسنون کلمات اسلام

اول کلمہ: کلمہ طیب۔ (طیب کے معنی پاک) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ۔

(بخاری جلد اول کتاب الایمان حدیث: ۴۲)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ: کلمہ شہادت، (شہادت کے معنی گواہی دینا) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ (مکتوۃ المصابیح، پاکی کا بیان، حدیث: ۲۷۵)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت

محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوم کلمہ: کلمہ تمجید، (تمجید کے معنی بزرگی والا) سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور

اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف

سے ہے، جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ: کلمہ توحید، (توحید کے معنی ایک) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (صحیح بخاری حدیث: ۲۰۸۷)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے، اور موت دیتا ہے، اسی کے قبضہ قدرت میں ساری بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

**پنجم کلمہ:** کلمہ استغفار، (استغفار کے معنی معافی طلب کرنا)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْبَنْتُهُ عَمَدًا أَوْ خَطَا سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْغُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ (صحیح ابن حبان، حدیث: ۹۲۸)

ترجمہ: میں اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ سے اپنے تمام گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جن کو میں نے جان بوجھ کر کیا، یا غلطی سے کیا، یا کھلم کھلا یا چھپا کر کیا، اور میں توبہ کرتا ہوں ان گناہوں سے جن کو میں جانتا ہوں، اور ان گناہوں سے جن کو میں نہیں جانتا ہوں، بے شک (یا اللہ) آپ پوشیدہ باتوں کو بہت زیادہ جاننے والے اور عیبوں پر بہت زیادہ پردہ پوشی کرنے والے ہیں، اور گناہوں کو معاف کرنے والے ہیں، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے، جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

**ششم کلمہ:** کلمہ رد کفر، (رد کفر کے معنی کفر کو چھوڑنا) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیِ کُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (تعلیق الرغیب، ۳۹)

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو آپ کے ساتھ شریک کروں، اور مجھے اس کا علم ہو اور معافی مانگتا ہوں آپ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں



ہے۔ میں اس سے توبہ کرتا ہوں، اور دستبردار ہوتا ہوں کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور تمام نافرمانیوں سے، اور میں نے اطاعت اختیار کی اور ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

ایمان مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبْلَتْ جَمِيعَ اَحْكَامِهِ -  
(مسلم شریف، حدیث ۲۰۳۸)

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفاتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام کو قبول کیا۔

ایمان مفصل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ، وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ  
وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی، وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ - (مسلم شریف کتاب الایمان، ص ۵۲)

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے تمام فرشتوں پر اور اس کی تمام کتابوں پر اور اس کے تمام رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بُری تقدیر پر کہ جو کچھ ہوتا ہے اللہ کی طرف سے، اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر۔

# چوبیس گھنٹے کی اہم مسنون دعائیں

(۱) کھانے سے پہلے کی دعاء: بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰهِ۔

(صحیح بخاری، حدیث: ۵۳۷۶)

(۲) کھانے کے شروع میں دعاء بھول جانے پر یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ۔ (ابوداؤد شریف ج ۳ ص ۴۸۷ حدیث ۳۷۷۷)

(۳) کھانے کے بعد کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

(رواہ مسلم حدیث: ۱۸۶)

(۴) دعوت کھانے کے بعد کی دعاء: اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ، وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔

(سنن ترمذی جلد ۵، ص ۵۰۷)

(۵) پانی پینے کے بعد کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانِیْ عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهِ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا۔

(تہذیب التہذیب، جلد ۲، ص ۴۲)

(۶) دودھ پینے کی دعاء: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔

(ترمذی شریف، حدیث ۳۴۵۵)

(۷) سونے سے پہلے کی دعاء: اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْیَا۔

(صحیح بخاری، باب الدعاء حدیث: ۶۳۲۳)

(۸) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَاَنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اَلِیْہِ النُّشُوْرُ۔ (ابوداؤد حدیث: ۶۸۸)

(۹) بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (صحیح مسلم جلد سوم، حدیث: ۲۳۸۳)

(۱۰) بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعاء:

غُفْرَانَكَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذَى وَعَافَانِیْ۔

(راہ البخاری، حدیث: ۹۳۶)

(۱۱) مسجد میں داخل ہونے کی دعاء: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

(رواہ البخاری)

(۱۲) مسجد سے نکلنے کی دعاء: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ۔ (رواہ البخاری)

(۱۳) گھر سے نکلنے کی دعاء: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(کنز العمال)

(۱۴) گھر میں داخل ہونے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا  
وَعَلٰی اللّٰهِ رَبَّنَا تَوَكَّلْنَا۔ (سنن ابی داؤد، کتاب النوم)

(۱۵) نیا کپڑا پہننے کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوْرِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاتَّجَمَّلْتُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔

(سنن ابی داؤد، رقم الحدیث: ۴۰۲۳)

(۱۶) آئینہ میں چہرہ دیکھنے کی دعاء: اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔

(بخاری، کتاب المناقب، باب صفۃ النبی)

(۱۷) سواری پر سوار ہونے کی دعا:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ۔

(سورة الزخرف)

(۱۸) کشتی پر سوار ہونے کی دعا: بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَهَا وَمُرْسَهَا اِنَّ رَبِّي لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

(۱۹) جس بستی یا شہر میں جانا ہو اس کو دیکھنے کے بعد یہ دعائیں بار پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا وَاَرْزُقْنَا جَنَّاها وَحَبِيْبَنَا

اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِيْبٍ صَالِحٍ اَهْلِهَا اِلَيْنَا۔ (حسن حصین)

(۲۰) سفر سے واپسی کی دعا۔ اَيُّوْنَن تَاَيُّوْنَن عَابِدُوْنَن لِرَبِّنَا، حَامِدُوْنَن۔

(صحیح مسلم)

(۲۱) کسی کو رخصت کرنے کی دعا:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔ (ابوداؤد: 2600)

(۲۲) مصافحہ کرنے کی دعا: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ۔ (رواہ احمد و الترمذی، مشکوٰۃ: ۴۰۱)

(۲۳) غائبانہ سلام کا جواب: عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

(صحیح البخاری، حدیث نمبر 6251)

(۲۴) کشادگی و بہن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنِيْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاكْرِمْنِيْ بِنُورِ الْفَهْمِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ

عَلَيْنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔ (مسنون دعائیں ص/ 32)

(۲۵) قوت حافظہ کی دعا: رَبِّ اشرحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاخْلُلْ عُقْدَةً

مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُواْ قَوْلِيْ، ہر نماز کے بعد سات بار۔

(۲۶) علم میں اضافہ کی دعا: رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا۔ (سورہ طہ)

(۲۷) کسی چیز کے گم، انتقال یا مصیبت کے وقت کی دعاء:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ (سورہ بقرہ)

(۲۸) قبرستان میں داخل ہونے اور اس کے پاس سے گزرنے کی دعاء:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآثَرِ۔

(آخر جالترندی، أبواب الجنائز)

(۲۹) نماز جنازہ کی دعاء (بالغ میت کیلئے):

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَ

اُنْشَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِتَّا فَاَحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِتَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ۔

(جامع الترمذی، باب ما یقطل فی الصلاۃ علی المیت، رقم الحدیث 1024)

(۳۰) نماز جنازہ کی دعاء: (بالغ لڑکا کیلئے):

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا۔

(سنن الترمذی، الجنائز/ باب فی التکبیر علی الجنائز، رقم: ۱۰۲۷)

(۳۱) نماز جنازہ کی دعاء: (بالغ لڑکی کیلئے):

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً۔ (حوالہ بالا)

(۳۲) میت کو قبر میں اتارنے کی دعاء: بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(ترمذی، ابوداؤد)

(۳۳) مٹی ڈالتے وقت کی دعاء اور طریقہ پہلی دفعہ:

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ۔ دوسری دفعہ، وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ، اور تیسری دفعہ، وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی۔

(۳۴) بارش زیادہ ہونے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلٰى الْاَكَامِ وَالْظَّرَابِ وَ بَطْنُوْنَ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَا بَتِ

الشَّجَرِ۔ (صحیح البخاری، الاستسقاء، باب الاستسقاء فی خطبۃ الجمعة، حدیث: 1014، صحیح مسلم)

(۳۵) جب غصہ آئے یا گدھے کی آواز سنے تو کہے:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ (معارف الحدیث 5/157)

(۳۶) جب مرغ کی آواز سنے تو کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

(رواہ مسلم ۱/۲۴۸)

(۳۷) جب کسی مسلمان کو چھینک آئے تو کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اس کے جواب میں سننے

والے کہے: یٰزَحْمُکَ اللّٰهُ۔ اور جس نے چھینکا ہے وہ جواب دے، یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحْ بِاَلْکُمْ۔

(عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۶)

(۳۸) جب کوئی احسان کرے تو کہے: جَزَاکُمُ اللّٰهُ خَیْرًا۔

(مشکوٰۃ شریف۔ جلد سوم۔ عطا یا کا بیان۔ حدیث 239)

(۳۹) جب نیا چاند دیکھے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلْهُ عَلَیْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰهُ

هِلَالَ رُشْدٍ وَخَیْرٍ۔ (رواہ ترمذی، احمد، ابویعلیٰ و بزار)

(۴۰) رنج و غم دور کرنے اور ادائے قرض کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ

وَاعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

(صحیح بخاری جلد سوم، حدیث 1334)

(۴۱) اختتام مجلس کی دعاء:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَآتُوْبُ اِلَیْکَ۔

(سنن نسائی، والترمذی)

## چھل ربّنا

(۱) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہماری دعا قبول فرما، آپ خوب سننے والے ہیں۔

(۲) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ

عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں اپنا مطیع بنا اور ہماری اولاد میں ایک ایسی جماعت بنا

جو آپ کا مطیع ہو، اور ہم کو ہمارے حج وغیرہ کے احکام سکھا دے، اور ہم پر

توجہ فرما، بے شک آپ ہی توجہ مہربانی فرمانے والے ہیں۔ (بقرہ ۲۸، پ ۱)۔

(۳) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھلائی عطا

فرما، اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔ (بقرہ ۲۰، پ ۲)۔

(۴) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَسْتَأْذِنْ أَفْذَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم پر صبر و استقلال نازل فرما اور ہمیں ثابت قدم فرما اور

ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرمائے۔ (بقرہ ۲۵۰، پ ۲)۔

(۵) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہماری بھول چوک پر ہمارا مواخذہ نہ فرما۔ (بقرہ ۲۸۶، پ ۳)۔

(۶) رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجے، جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجا۔ (بقرہ ۲۸۶، پ ۳)

(۷) رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم پر ایسا بار نہ ڈالے جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرمائے۔ اور ہم کو بخش دیجئے اور رحم فرمائے۔

آپ ہمارے کارساز ہیں ہمیں آپ کا فروں پر غلبہ عطا فرمائے۔ (بقرہ ۲۸۶، پ ۳)

(۸) رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو گم نہ کر بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں، اور ہمیں رحمت عطا فرما، یقیناً آپ بڑے عطا کرنے والے ہیں۔ (آل عمران ۸، پ ۳)

(۹) رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب بلاشبہ آپ تمام لوگوں کو جمع کرنے والے ہیں اس دن جس میں ذرا شک نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ وعدہ خلائی نہیں کرتے۔ (آل عمران ۹، پ ۳)

(۱۰) رَبَّنَا إِنَّا أَمَتْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم ایمان لائے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجئے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ (آل عمران ۱۶، پ ۳)

(۱۱) رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أُنزِلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمایا ہے، اور ہم نے پیروی کی رسول کی سو ہمیں اہل تصدیق کی معیت نصیب فرما۔ (آل عمران ۵۳، پ ۳)



(۱۲) رَبَّنَا فَاعْفُ رَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَتَبْتَ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے گناہوں اور ہمارے کاموں میں حد سے نکل جانے

کو معاف فرما، اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما۔ اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما۔ (آل عمران ۷۷، ۱۳، ۳)

(۱۳) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب آپ نے کائنات کو لایعنی نہیں پیدا کیا، آپ کی ذات ہر

عیب سے پاک ہے سو ہمیں عذاب دوزخ سے بچائیے۔ (آل عمران ۱۹۱، ۴، ۲)

(۱۴) رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب آپ جس کو دوزخ میں داخل کر دیں تو واقعی اس کیلئے

رسوائی ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ (آل عمران ۱۹۳، ۴، ۲)

(۱۵) رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے کے

واسطے اعلان کر رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔ (آل عمران ۱۹۳، ۴، ۲)

(۱۶) رَبَّنَا فَاعْفُ رَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب پھر ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو

زائل فرما اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت نصیب فرما۔ (آل عمران ۱۹۳، ۴، ۲)

(۱۷) رَبَّنَا وَآءَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسْلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں وہ چیز عطا فرما جس کا آپ نے ہم سے اپنے

پیغمبروں کے واسطے وعدہ کیا ہے۔ اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کیجئے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ (آل عمران ۱۹۴، پ ۴)

(۱۸) رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال دیجئے جس کے باشندے سخت ظالم ہیں، اور ہمارے لئے غیب سے کسی دوست کو کھڑا کر دیجئے اور ہمارے لئے غیب سے کوئی معین و مددگار بھیجئے۔ (سورۃ النساء، ۷۵، پ ۵)

(۱۹) رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے سو ہمیں بھی ان لوگوں میں لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔ (سورۃ المائدہ، ۸۳، پ ۷)

(۲۰) رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے لئے آسمان سے خوان نازل فرمائیے تاکہ اول و آخر کیلئے خوشی کی بات ہو۔ اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو جائے ہمیں رزق عطا فرما اور آپ بہترین رزق عطا فرمانے والے ہیں۔ (سورۃ المائدہ ۱۱۴، پ ۷)

(۲۱) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے تو یقیناً ہم بڑے خسارے والے ہوں گے۔ (سورۃ الاعراف، ۲۳، پ ۷)

(۲۲) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہمیں ظالم لوگوں سے بچا۔ (سورۃ الاعراف، ۲۳، پ ۸)

(۲۳) رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ

فرمادیجئے۔ آپ بہترین فیصلہ فرمانے والے ہیں۔ (سورۃ الاعراف، ۲۳، پ ۸)

(۲۴) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّفْنَا مُسْلِمِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر

عطا فرمائیے۔

(۲۵) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِّنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں ظالم کے شر و فتن سے محفوظ فرما اور ہمیں اپنی رحمت

کے صدقہ ان کافروں سے نجات فرما۔ (سورہ یونس، ۸۶، پ ۱۱)

(۲۶) رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ان کے مالوں کو نیست و نابود کر دیجئے اور ان کے دلوں کو

سخت کر دیجئے۔ (سورہ یونس، ۸۸، پ ۱۱)

(۲۷) رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ

الْثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام کریں تو آپ کچھ لوگوں کے

قلوب کو ان کی طرف مائل کر دیجئے اور ان کو پھل کھانے کو دیجئے تاکہ یہ لوگ نعمتوں کے شکر ادا

کریں۔ (سورہ ابراہیم، ۳، پ ۱۳)

(۲۸) رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب آپ ظاہر و باطن کو جانتے ہیں اور زمین و آسمان کی کوئی بھی

چیز اللہ تعالیٰ پر مخفی نہیں ہے۔ (سورہ ابراہیم ۳۸، پ ۱۳)

(۲۹) رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب اور میری دعا قبول فرما۔ (سورہ ابراہیم ۴۰، پ ۱۳)

(۳۰) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار میری اور میرے والدین اور تمام مسلمانوں کی

حساب کے وقت مغفرت فرما دیجئے۔ (سورہ ابراہیم ۴۱، پ ۱۳)

(۳۱) رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطا فرما اور تمام

مسلمانوں کی حساب کے وقت مغفرت فرما دیجئے۔ (سورہ کہف ۱۰، پارہ ۱۵)

(۳۲) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم سے جہنم کے عذاب کو دور فرما کیونکہ اس کا عذاب پوری

ہلاکت ہے۔ (سورہ فرقان ۱۹)

(۳۳) رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے سو ہماری مغفرت فرما اور رحم فرما آپ

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔ (سورہ المؤمنون ۱۰۹، پارہ ۱۸)

(۳۴) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُوَّةً أَعْمِينَ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا -

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں اپنے بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں

کی ٹھنڈک (راحت) عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنا۔ (فرقان ۷۴ پارہ ۱۹)

(۳۵) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ -

ترجمہ: اے ہمارے رب آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو جنہوں نے کفر

وشرک سے توبہ کی ان کی مغفرت فرما اور جو آپ کے راستہ پر چلے ہیں ان کو جہنم کے عذاب سے

محفوظ فرما۔ (سورۃ المؤمن ۷ پارہ ۲۴)

(۳۶) رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

وَذُرِّيَّتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ -

ترجمہ: اے ہمارے رب انہیں ان بہشتوں میں داخلہ نصیب فرما دیجئے جن کا وعدہ

آپ نے کیا ہے، اور ان کے آباء و اجداد اور بیویوں اور اولاد جو جنت کے لائق (مومن) ہوں

ان کو بھی جنت میں داخل فرما بے شک آپ زبردست حکمت والے ہیں۔ (سورۃ المؤمن ۸ پارہ ۲۴)

(۳۷) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ -

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو جو ایمان لا چکے ہیں بخش

دیجئے اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ

بڑے شفیق اور رحیم ہیں۔ (سورہ حشر ۱۰ پارہ ۲۸)

(۳۸) رَبَّنَا عَلَيْنِكَ تَوَكَّلْنَا، وَإِلَيْكَ أَنبَتْنَا، وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم آپ پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ (سورہ ممتحنہ، ۵۴ پارہ ۲۸)

(۳۹) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفُؤْنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں کافروں کے فتنہ و فساد سے محفوظ فرما اور ہماری مغفرت فرما بے شک آپ زبردست حکمت والے ہیں۔ (سورہ ممتحنہ ۵ پارہ ۲۸)

(۴۰) رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ نَا وَاعْفُؤْنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو اخیر تک رکھ اور ہماری مغفرت فرما آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ (سورہ تحریم ۸ پارہ ۲۸)



## چہل حدیث

حضرت ابوودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری امت کو چالیس حدیث پڑھادی اس کو اللہ تعالیٰ علماء و فقہاء کے زمرہ میں داخل فرمائے گا۔

(۱) إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ - (بخاری جلد ۱، صفحہ ۲)

ترجمہ: اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔

(۲) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ - (مشکوٰۃ صفحہ ۲۰)

ترجمہ: علم دین کا حاصل کرنا فرض ہے۔

(۳) الطُّهُورُ نِصْفُ الْإِيمَانِ - (مشکوٰۃ، صفحہ ۳۹)

ترجمہ: پاکی آدھا ایمان ہے۔

(۴) مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ - (بخاری جلد ۱ صفحہ ۳۹)

ترجمہ: جنت کی کنجی نماز ہے۔

(۵) الصِّيَامُ جُنَّةٌ - (بخاری جلد ۱، صفحہ ۳۹)

ترجمہ: روزہ عذاب سے بچنے کیلئے ڈھال ہے۔

(۶) إِنَّ الْحَقَّ يَهْدِيكُمْ مَّا كَانَتْ قَبْلَهُ - (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۷۶)

ترجمہ: یقیناً حج مٹا دیتا ہے سارے گناہوں کو۔

(۷) الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ - (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۵۸)

ترجمہ: دنیا مومن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔

(۸) حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ۔ (کنز العمال)

ترجمہ: دنیا کی محبت ہر معصیت کی جڑ ہے۔

(۹) إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۷)

ترجمہ: جب سوال کرو تو صرف اللہ ہی سے۔

(۱۰) لَا يُؤْمِنُ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۱۵)

ترجمہ: اس شخص کا ایمان نہیں جو امانت میں خیانت کرے۔

(۱۱) لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: اللہ کی لعنت ہے یہود و نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو

مسجدیں بنا ڈالا۔

(۱۲) الدِّينُ النَّصِيحَةُ۔ (مسلم جلد ۱ صفحہ ۱۳)

ترجمہ: دین خیر خواہی کا نام ہے۔

(۱۳) مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (مسلم جلد ۱ صفحہ ۷۰)

ترجمہ: جو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں۔

(۱۴) التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ۔ (ابن ماجہ صفحہ ۳۱۳)

ترجمہ: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے گناہ ہی نہیں کیا۔

(۱۵) عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۳۲)

ترجمہ: قبر کا عذاب حق ہے۔



(۱۶) اِرْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۴)

ترجمہ: تم اہل زمین پر رحم کرو تم پر آسمان والا رحم کرے گا۔

(۱۷) أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۷۶)

ترجمہ: سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ ہے۔

(۱۸) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔ (بخاری صفحہ ۷۵۲)

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(۱۹) الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۷۷)

ترجمہ: حیا ایمان کا حصہ ہے۔

(۲۰) مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: جو اللہ کیلئے تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلندی عطا کرتے ہیں۔

(۲۱) الْغَيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزَّيْنَاءِ۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: غیبت زنا سے زیادہ بدتر ہے۔

(۲۲) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَامٌ۔ (مسلم)

ترجمہ: چغل خور جنت میں نہیں داخل ہوگا۔

(۲۳) إِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: مظلوم کی بددعاء سے بچو۔

(۲۴) سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۸۹۳)

ترجمہ: مسلمانوں کو گالی دینا فسق اور ان کا قتل کرنا کفر ہے۔

- (۲۵) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ عُذِيَ بِالْحَرَامِ - (مشکوٰۃ)  
ترجمہ: وہ جسم جنت میں نہیں جائے گا جو حرام مال سے پرورش کیا گیا ہو۔
- (۲۶) الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ - (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۴)  
ترجمہ: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔
- (۲۷) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ -  
ترجمہ: رشتہ ناطہ توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔
- (۲۸) كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ - (بخاری جلد ۲ صفحہ ۸۹۰)  
ترجمہ: ہر نیکی ثواب ہے۔
- (۲۹) بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً - (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۵)  
ترجمہ: پہنچا دو میری جانب سے گرچہ ایک ہی آیت ہو۔
- (۳۰) السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ - (مشکوٰۃ)  
ترجمہ: بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہئے۔
- (۳۱) أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ - (مسلم جلد ۱ صفحہ ۵۴)  
ترجمہ: سلام کو آپس میں پھیلاؤ۔
- (۳۲) مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ - (ابوداؤد)  
ترجمہ: جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی اس کا شمار اسی قوم میں ہوگا۔
- (۳۳) لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَوْ أَمَرَهُمْ امْرَأَةٌ - (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۵۲)  
ترجمہ: جس قوم نے اپنا معاملہ کسی عورت کو سونپ دیا وہ فلاح یاب نہیں ہو سکتی۔
- (۳۴) لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ - (مسلم)

ترجمہ: وہ ہم میں سے نہیں جو منہ سینہ پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی چیخ پکار کرے۔

(۳۵) لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مُفْتَاخُ كُلِّ شَرٍّ۔ (ابن ماجہ جلد ۱ صفحہ ۷۳۳)

ترجمہ: شراب مت پیو کیونکہ وہ ہر بُرائی کی کنجی ہے۔

(۳۶) مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُفَّيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ۔ (مشکوٰۃ)

(ترجمہ: ازار (لنگی پانجامہ) کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہے وہ جہنم میں جائے گا۔

(۳۷) لَا تَدْخُلِ الْمَلِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كُتُبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۸۸۰)

ترجمہ: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتاب یا تصویریں ہوں۔

(۳۸) لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ۔

(کنز العمال ج ۳ ص ۲۸۶ مشکوٰۃ شریف کتاب الاداب رقم الحدیث ۵۰۲۸)

ترجمہ: مومن کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع

تعلق رکھے۔ فائدہ: اگر دین کا نقصان ہے تو دور رہے۔

(۳۹) سَمِ اللّٰهَ وَكُلِّ بَيْمِينِكَ وَكُلِّ مِمَّا يَلِينُكَ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۸۱۰)

ترجمہ: اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے اور قریب سے کھاؤ۔

(۴۰) كُلُّوا جَمِيعًا وَلَا تَفْرُقُوا فَيَا أَيُّهَا الْبَرَكَةُ مَعَ الْجَمَاعَةِ۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: اکٹھے ہو کر کھاؤ اور الگ الگ نہ کھاؤ کیونکہ برکت جماعت کے ساتھ ہے۔



## وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا

اور اللہ کے سب نام اچھے ہیں سو اس کو انہیں ناموں سے پکارو۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ۔

اللہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو ان کو

یاد کرے گا وہ جنتی ہوگا۔ (سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر ۷۴۱)

(۱) الرَّحْمَنُ نہایت مہربان	(۲) الرَّحِيمُ ہمیشہ رحم فرمانے والا	(۳) الْمَلِكُ بادشاہ
(۴) الْقُدُّوسُ جملہ نقائص و عیوب سے پاک	(۵) السَّلَامُ سلامتی دینے والا	(۶) الْمُؤْمِنُ امان بخشنے والا
(۷) الْمُتَعَبِّدُ نگہبانی اور حفاظت فرمانے والا	(۸) الْعَزِيزُ عزت بزرگی اور غلبہ والا	(۹) الْجَبَّارُ بہت زبردست عظمت والا
(۱۰) الْمُتَكَبِّرُ سب سے اعلیٰ و ارفع، بڑائی والا	(۱۱) الْخَالِقُ پیدا کرنے والا	(۱۲) الْبَارِئُ عدم سے وجود میں لانے والا

(۱۵) الْقَهَّارُ سب پر غالب	(۱۴) الْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	(۱۳) الْمُبْصِرُ شکل و صورت اور امتیازی شان عطا کرنے والا
(۱۸) الْفُتَّاحُ بڑا مشکل کشا، بند راستہ کھولنے والا	(۱۷) الرَّزَّاقُ رزق دینے والا	(۱۶) الْوَهَّابُ بغیر کسی منفعت کے خوب عطا کرنے والا
(۲۱) الْبَاسِطُ روزی میں فراخی دینے والا	(۲۰) الْقَابِضُ روزی تنگ کرنے والا	(۱۹) الْعَلِيمُ بہت جاننے والا
(۲۴) الْمُعِزُّ عزت دینے والا	(۲۳) الرَّافِعُ بلند کرنے والا	(۲۲) الْخَافِضُ منکرین و متکبرین کو پست کرنے والا -
(۲۷) الْبَصِيرُ سب کچھ دیکھنے والا	(۲۶) السَّميعُ بہت زیادہ سننے والا	(۲۵) الْمُنِيلُ ذلت دینے والا
(۳۰) اللَّطِيفُ بہت لطف و کرم فرمانے والا	(۲۹) الْعَدْلُ خوب انصاف کرنے والا	(۲۸) الْحَكَمُ فیصلہ فرمانے والا
(۳۳) الْعَظِيمُ عظمت و بزرگی کا مالک	(۳۲) الْحَلِيمُ بردار اور حلم والا	(۳۱) الْحَبِيرُ ہر چیز کی خبر رکھنے والا
(۳۶) الْعَلِيُّ سب سے بلند و برتر	(۳۵) الشَّكُورُ شکر کا بدلہ دینے والا، قدردان	(۳۴) الْغَفُورُ بے انتہا بخشش و مغفرت فرمانے والا
(۳۹) الْمُفْقِيتُ قوت دینے والا اور روزی عطا کرنے والا	(۳۸) الْحَفِیْظُ محافظ و نگہبان	(۳۷) الْكَبِيرُ بہت بڑا

(۴۰) الْحَسِيبُ جمع امور میں کفایت کرنے والا	(۴۱) الْجَلِيلُ بلند مرتبہ اور بزرگی والا	(۴۲) الْكَرِيمُ بہت کرم کرنے والا
(۴۳) الرَّقِيبُ نگہدار اور محافظ	(۴۴) الْمُجِيبُ ہر ایک کی دعا کو قبول کرنے والا	(۴۵) الْوَاسِعُ بہت کشائش و خوش حالی دینے والا
(۴۶) الْحَكِيمُ حکمت و تدبیر والا	(۴۷) الْوَدُودُ بہت محبت کرنے والا	(۴۸) الْمَجِيدُ عالی مرتبت اور بزرگی والا
(۴۹) الْبَاعِثُ اٹھانے والا، موت کے بعد مردوں کو زندہ کرنے والا	(۵۰) الشَّهِيدُ حاضر و موجود اور مشاہدہ فرمانے والا	(۵۱) الْحَقُّ سچا، سچائی اور حق کا مالک
(۵۲) الْوَكِيلُ جملہ امور میں کارساز	(۵۳) الْقَوِيُّ بہت طاقتور	(۵۴) الْمَتِينُ بہت مضبوط اور شدید قوت والا
(۵۵) الْوَلِيُّ دوست اور حمایت فرمانے والا، سرپرستی کرنے والا	(۵۶) الْحَمِيدُ لائق تعریف، اچھی خوبیوں والا	(۵۷) الْمُحْصِي کائنات کی ہر شے کو شمار میں رکھنے والا
(۵۸) الْمُبْدِي آفرینش کی ابتداء کرنے والا	(۵۹) الْبُعِيدُ دوبارہ پیدا کرنے والا	(۶۰) الْمُحْيِي زندگی عطا کرنے والا
(۶۱) الْمُمِيتُ موت دینے والا	(۶۲) الْحَيُّ ہمیشہ زندہ رہنے والا	(۶۳) الْقَيُّومُ سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا

(۶۶) الْوَاحِدُ یکتا	(۶۵) الْهَاجِدُ عظمت اور بزرگی والا	(۶۴) الْوَاحِدُ وجود عطا فرمانے والا
(۶۹) الْقَادِرُ قدرت و طاقت والا	(۶۸) الصَّمَدُ بے نیاز، سب کا مرکز نیاز	(۶۷) الْآخِذُ وہ ایسا ایک ہے جس کا کوئی مقابل و مشابہ نہیں
(۷۲) الْمُؤَخِّرُ پیچھے رکھنے والا	(۷۱) الْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا/ بڑھانے والا	(۷۰) الْمُقْتَدِرُ قدرت کاملہ کا مالک
(۷۵) الظَّاهِرُ اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر	(۷۴) الْآخِرُ سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا	(۷۳) الْأَوَّلُ سب مخلوقات اور موجودات سے پہلے
(۷۸) الْمُتَعَالَى بلند و برتر	(۷۷) الْوَاحِدُ تصرف اور اختیار کا مالک	(۷۶) الْبَاطِنُ اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ
(۸۱) الْمُنتَقِمُ بدلہ دینے والا	(۸۰) الثَّوَابُ زیادہ توبہ قبول کرنے والا	(۷۹) الْبَرُّ اچھائی اور بھلائی فرمانے والا
(۸۴) مَالِكِ الْمَلِكِ سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک	(۸۳) الرُّوْفُ نہایت مہربان	(۸۲) الْعَفْوُ معاف فرمانے والا
(۸۷) الْجَامِعُ جمع کرنے والا	(۸۶) الْمُقْسِطُ عدل و انصاف کرنے والا	(۸۵) ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عظمت اور بزرگی والا
(۹۰) الْمَانِعُ روکنے والا	(۸۹) الْمُغْنِي بے نیاز کر دینے والا	(۸۸) الْغَنِيُّ بے پرواہ و بے نیاز

(۹۳) النُّورُ نور	(۹۲) النَّافِعُ نفع کا مالک، نفع عطا کرنے والا	(۹۱) الضَّارُّ نقصان کا مالک
(۹۶) الْبَاقِي ہمیشہ رہنے والا	(۹۵) الْبَدِيعُ بے مثال موجود، عدم سے وجود میں لانے والا	(۹۴) الْهَادِي ہدایت دینے والا
(۹۹) الصَّبُورُ بہت زیادہ مہلت دینے والا	(۹۸) الرَّشِيدُ نیکی اور راستی کرنے والا	(۹۷) الْوَارِثُ وارث و مالک



# وضو شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ - یا صرف بسم اللہ۔

(سنن دارقطنی، الحدیث 228، ج 1، ص 108)

## درمیان وضو کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِىْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِىْ رِزْقِيْ - (ترمذی کتاب الدعوات)

## وضو کے بعد کی دعا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -

(مشکوٰۃ المصابیح، پاکی کا بیان، حدیث: ۲۷۵)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ، وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ - (رواہ مسلم)

## فرائض وضو

(وضو میں چار فرض ہیں)

- (۱) پیشانی کے بالوں سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کے لو سے دوسرے کان کے لو تک پورے چہرے کا دھونا۔ (۲) دونوں ہاتھ کو کہنیوں سمیت دھونا۔ (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

(مسلم، الصحیح، کتاب الطہارۃ، باب استحباب اطالۃ الغرۃ والتخیل فی الوضوء، 1: 216، رقم: 246)

## سنن وضو

(وضو میں کل بارہ سنتیں ہیں)

- (۱) نیت کرنا۔ (۲) بسم اللہ پڑھنا۔ (۳) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ (۴) مسواک کرنا۔ (۵) تین بار کلی کرنا۔ (۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ (۷) ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔ (۸) ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ (۹) ڈاڑھی کا خلال کرنا۔ (۱۰) ہر عضو کو پے در پے دھونا۔ (۱۱) ایک بار پورے سر کا مسح کرنا۔ (۱۲) ترتیب وار دھونا۔

(الدر المختار وحاشیہ ابن عابدین (ردالمحتار) (106/1)

## نواقض وضو

(نواقض وضو سات ہیں)

- ۱۔ پاخانہ، پیشاب اور ہوا کا خارج ہونا۔ ۲۔ منہ بھر کے قئے کرنا۔ ۳۔ بدن کے کسی حصے سے خون یا پیپ کا نکال کر بہنا۔ ۴۔ بیہوشی کا ہونا۔ ۵۔ پاگل ہونا۔ ۶۔ لیٹ کر یا سہارا لگا کر سونا۔ ۷۔ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔ (ماخوذ از عمدۃ الفقہ)

## فرائض غسل

(فرائض غسل تین ہیں)

- ۱۔ کلی کرنا۔ ۲۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ ۳۔ پورے جسم پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر بھی کوئی جگہ سوکھی نہ رہے (ورنہ غسل نہ ہوگا)۔ (بخاری۔ الغسل۔ باب الوضوء قبل الغسل)

## غسل کن چیزوں سے فرض ہوتا ہے

جن چیزوں سے غسل فرض ہو جاتا ہے وہ چار ہیں۔ (۱) منی کا اپنی جگہ سے بشہوت جدا

ہو کر جسم سے باہر نکلنا، خواہ سوتے میں یا جاگتے میں، بے ہوشی یا ہوش میں، جماع سے بغیر جماع کے یا کسی خیال و تصور سے یا خاص حصہ کو حرکت دینے سے یا اور کسی طرح سے۔ (۲) ایلا ج سے یعنی سپاری کا شرمگاہ کے اندر داخل ہو جانے کی وجہ سے چاہے انزال ہو یا نہ ہو۔ اگر دونوں بالغ ہیں تو دونوں پر غسل فرض ہوگا۔ (۳) حیض سے پاک ہونے سے۔ (۴) نفاس سے پاک ہونے سے۔ (حوالہ بہشتی زیور حصہ ۱۱ صفحہ ۶۸۸)

### جن صورتوں میں غسل واجب ہے

(۱) کافر کا اسلام لانے سے، بشرطیکہ حالت کفر میں اس کو حدث اکبر ہو۔ (۲) پندرہ برس سے پہلے بالغ ہو جانے سے اور پندرہ برس کی عمر کے بعد مختلم ہو تو اس پر غسل فرض ہے۔ (۳) مسلمان مردے کی لاش کو نہلانا مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے۔ (بہشتی زیور صفحہ نمبر ۶۹۰)

### تیمم کا بیان

وضو اور غسل کیلئے جب پانی نڈل سکے یا پانی کے استعمال سے مرض بڑھ جانے کا یا دیر میں اچھا ہونے کا اندیشہ ہو تو ایسی صورت میں تیمم کرنا درست ہے۔

### فرائض تیمم

(تیمم میں تین چیزیں فرض ہیں)

(۱)۔ پاکی کی نیت کرنا کہ نماز یا تلاوت کیلئے تیمم کرتا ہوں۔ (۲) دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر جھاڑ لے تب پورے چہرے (سر کے بال سے ٹھوڑی تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک) پر اس طرح پھیر لے کہ بال کے برابر بھی جگہ باقی نہ رہے۔ (۳) پھر دوبارہ مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک ملے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔ وضو اور غسل کے تیمم میں کوئی فرق نہیں ہے، یہی طریقہ غسل کا بھی ہے۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل)

جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے، البتہ جس عذر کی وجہ سے تیمم کیا تھا اس عذر کے باطل ہونے کی وجہ سے تیمم ختم ہو جائے گا۔

## اذان و اقامت کا بیان

نماز پنجگانہ اور نماز جمعہ سے پہلے اذان دینا سنت مؤکدہ ہے، فرض نمازوں کیلئے اقامت کہنا بھی سنت مؤکدہ ہے، مردوں کیلئے، عورتوں کیلئے نہیں۔

طریقہ اذان یہ ہے کہ اذان دینے والے با وضو ہو کر کسی اونچی جگہ پر قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو جائے اور دونوں شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخ میں رکھے۔

## کلمات اذان

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ - (دو مرتبہ دو سانسوں میں)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (دو مرتبہ دو سانسوں میں)

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ - (دو مرتبہ دو سانسوں میں)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ - (دو مرتبہ دو سانسوں میں)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ - (دو مرتبہ دو سانسوں میں)

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ - (دو مرتبہ ایک سانس میں)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (دو مرتبہ ایک سانس میں)

اور فجر کی نماز میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) دو مرتبہ دو سانسوں میں

کہا جائے گا اور اذان کا جواب دینا سنت ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح)

## اذان کے بعد کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَ الصَّلٰوةُ الْقَائِمَةُ اَتِ مُحَمَّدَنَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ  
وَ اَبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ (الثامی ۱/۲۹۸۲ باب الاذان)  
فائدہ: یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔

## طریقہ اقامت

نماز شروع کرنے سے پہلے یہی کلمات اذان کہے جاتے ہیں جسے اقامت و تکبیر کہتے ہیں، اقامت بھی اذان ہی کی طرح ہوتی ہے، فرق یہ ہے کہ ”حی علی الفلاح“ کے بعد ”قد قامت الصلوٰۃ“ دومرتبہ کہا جائے گا، اذان ٹھہر ٹھہر کر اور تکبیر ذرا جلدی کہی جاتی ہے، (اور ہر کلمہ پر سانس نہ توڑے، اقامت میں آخری جملہ ”اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ ایک ہی سانس میں کہنا چاہئے۔ (ماخذ: دارالافتاء دارالعلوم دیوبند فتویٰ نمبر: 602177)

اقامت میں کہاں سانس تو راجائے اس کی تفصیل اس طرح ہے۔

اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (ایک ہی سانس میں)

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ (ایک ہی سانس میں)

اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهُ۔ (ایک ہی سانس میں)

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ۔ (ایک ہی سانس میں)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔ (ایک ہی سانس میں)

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ۔ (ایک ہی سانس میں)

اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (ایک سانس میں)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(ایک سانس میں)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ میں ة کی حرکت کو ظاہر نہ کریں بلکہ ساکن کر کے پڑھیں، جیسے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ۔

اذان و اقامت کا جواب دینا ہر ایک کیلئے سنت ہے خواہ مرد ہو یا عورت، سننے والا وہی الفاظ کہے جو مؤذن کہتا ہے، مگر حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہے۔ فجر کی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَزْتَ، کہے (تو نے سچ کہا اور تو نے نیکی کی) اور تکبیر میں قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، کے جواب میں أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا، کہے (اللہ تعالیٰ اس کو قائم و دائم رکھے)۔ (صحیح مسلم، حدیث نمبر 385)

## شرائط نماز

(شرائط نماز سات ہیں)

(۱) بدن کا پاک ہونا۔ (۲) کپڑے کا پاک ہونا۔ (۳) جگہ کا پاک ہونا۔ (۴) نماز کا وقت ہونا۔ (۵) قبلہ کی طرف رخ کرنا۔ (۶) نماز کی نیت کرنا۔ (۷) ستر کا چھپانا یعنی مرد کو ناف سے گھٹے تک اور عورت کو سوائے دونوں ہتھیلیوں اور قدموں اور چہروں کے تمام بدن کا چھپانا فرض ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاة، باب صفۃ الصلاة)

## فرائض نماز

(فرائض نماز چھ ہیں)

(۱) تکبیر کہنا۔ (۲) قیام کرنا۔ (۳) قرأت کرنا۔ (۴) رکوع کرنا۔ (۵) سجدہ کرنا۔ (۶) قعدہ اخیرہ میں تشهد کی مقدار بیٹھنا، اگر ان میں سے ایک بھی چیز چھوٹ جائے تو نماز نہیں ہوگی۔ (ماخذ: دارالافتاء دارالعلوم دیوبند فتویٰ نمبر: 6272)

## واجبات نماز

(واجبات نماز پندرہ ہیں)

(۱) سورۃ فاتحہ یعنی الحمد للہ پڑھنا، (مکمل سورہ) فرائض کے پہلے دو رکعت میں اور سنت کے سبھی رکعتوں میں۔ (۲) اس کے ساتھ کوئی سورۃ ملانا۔ (۳) فرض کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا۔ (۴) سورۃ فاتحہ، سورۃ سے پہلے پڑھنا۔ (۵) ترتیب کا لحاظ رکھنا۔ (۶) رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔ (۷) دونوں سجدوں کے درمیان ایک تسبیح کے بقدر ٹھہرنا۔ (۸) تعدیل ارکان یعنی اچھی طرح ہر رکن کو ادا کرنا۔ (۹) قعدہ اولیٰ کرنا۔ (۱۰) تشہد پڑھنا۔ (۱۱) فجر، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں اور جمعہ و عیدین میں بلند آواز سے قرأت کرنا۔ (۱۲) ظہر، عصر اور تمام سری نمازوں میں آہستہ پڑھنا۔ (۱۳) نماز وتر میں دعاء قنوت پڑھنا۔ (۱۴) دونوں عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔ (۱۵) لفظ سلام سے نماز ختم کرنا۔ (در مختار مع الشامی: ۱/۱۴۳)

## سجدہ سہو کا بیان

جن صورتوں سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

(۱) ترک واجب مثلاً فرض نماز کے پہلے دو رکعت یا سنت کے چاروں میں سے کسی رکعت میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا بھول جانا۔ (۲) تغیر واجب مثلاً سورہ فاتحہ سے پہلے سورۃ کا پڑھ دینا۔ (۳) تاخیر واجب مثلاً سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورہ ملانے کیلئے تین مرتبہ تسبیح کے بقدر سکوت کر لینا۔ (۴) تکرار فرض مثلاً دو مرتبہ رکوع کر لینا۔ (۵) تاخیر فرض مثلاً چار رکعت والی نماز کی دوسری رکعت میں تشہد کے بعد درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، تک یا اس سے زائد پڑھ لینا۔ چونکہ تشہد کے بعد قیام فرض ہے اور فرض میں تاخیر ہوگئی۔ (۶) تقدیم فرض یا ترتیب فرض مثلاً رکوع سے پہلے سجدہ کر لینا۔ (کتاب الصلاة، الباب الثانی عشر فی سجود السَّهْوِ، ۱/۱۲۶)

## مفسدات نماز

(مفسدات نماز پندرہ ہیں)

(۱) نماز میں قصداً بھول کر کلام کرنا۔ (۲) سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔ (۳) چھینکنے والے کے جواب میں **يَرْحَمُكَ اللَّهُ** کہنا۔ یا خود اپنی چھینک پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہنا۔ (۴) رنج و غم کی خبر سن کر **اِنَّا لِلّٰہ وَاِنَّا اِلَيْہِ رَاجِعُونَ** پڑھنا یا اچھی خبر پر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** یا عجیب خبر پر **”سُبْحَانَ اللّٰہ“** کہنا۔ (۵) درد و تکلیف کی وجہ سے کراہنا یا اوہ آہ جیسی آواز نکالنا۔ (۶) اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینا۔ (۷) قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔ (۸) قرآن شریف پڑھنے میں سخت غلطی کرنا۔ (۹) عمل کثیر کرنا یعنی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والوں کو گمان ہو کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے مثلاً دونوں ہاتھ سے کام کرنا، وغیرہ۔ (۱۰) قصداً یا بھول کر کچھ کھانا یا پینا۔ (۱۱) دو صفوں کے بقدر چلنا۔ (۱۲) قبلہ کی طرف سے سینہ کو پھیر لینا۔ (۱۳) امام سے آگے بڑھ جانا۔ (۱۴) ستر کھل جانے کی صورت میں ایک رکن کی مقدار ٹھہرنا۔ (۱۵) بالغ کا نماز میں تہقہہ لگانا۔ (البحر الرائق)

## طریقہ نماز

جب آدمی نماز کا ارادہ کرے تو پہلے اپنا بدن پاک کر کے پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر با وضو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو پھر جو نماز پڑھنی ہے دل میں اس نماز کی نیت کرے، پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اس طرح اٹھائے کہ انگوٹھے دونوں کانوں کی لو کے مقابل ہوں اس وقت اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ ناف کے نیچے اس طرح باندھے کہ دایاں ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ نیچے اور نظر سجدہ کی جگہ پر رکھے، پھر آہستہ ثناء، تعوذ و تسمیہ پڑھنے کے بعد سورہ فاتحہ پڑھے، **وَلَا تَحْصَا لَیْن** پڑھنے کے بعد آہستہ



سے آمین کہے۔ پھر بسم اللہ پڑھ کر کوئی سورۃ یا آیت کم از کم تین آیات کے بقدر پڑھ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے، انگلیوں کو کھول کر گھٹنوں کو پکڑ کر اس طرح رکوع کرے کہ سر اور پیٹ برابر ہو، نظر پیروں پر ہو اور سبحان ربی العظیم تین یا پانچ مرتبہ پڑھ کر سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو جائے۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں اس طرح جائے کہ چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اور انگوٹھے کان کے برابر اور انگلیاں ملی ہوئی ہوں، اور نظر ناک پر ہو اور سبحان ربی الاعلیٰ تین یا پانچ مرتبہ کہے، پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھے، اور اطمینان سے بیٹھے اور ہاتھوں کو رانوں پر رکھے نظر گود میں ہو پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کرے، دوسرا سجدہ کرنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو جائے، ایک رکعت پوری ہوگئی۔

دوسری رکعت میں صرف بسم اللہ پڑھ کر الحمد للہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر پہلی رکعت کی طرح رکوع، سجدہ وغیرہ کرے۔ دوسری رکعت کے سجدوں کے بعد بائیں پیر بچھا کر داہنا پیر کھڑا کر کے بیٹھے اور التحیات پڑھے، التحیات میں جب لا الہ پر پہنچے تو کلمہ کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرے اور لا الہ پر جھکا دے۔ تشہد کے بعد درود شریف دعائے ماثورہ پڑھ کر داہنے طرف منہ پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہے۔ جبکہ نظر کندھے پر ہو پھر بائیں طرف سلام پھیر کر دونوں ہاتھ سینے کے برابر اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کر کے دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لے۔

اور اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد درود شریف نہ پڑھیں، بلکہ اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑا ہو کر تیسری اور چوتھی رکعت پہلی رکعت کی طرح مکمل کر لے۔ جب چوتھی رکعت میں بیٹھے تو التحیات، درود شریف دعائے ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر لے اگر مقتدی ہے تو صرف ثناء پڑھ کر خاموش کھڑا رہے۔ (تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ، اور سورہ نہ پڑھے) البتہ رکوع سجدے کی تسبیحات، التحیات درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھے۔ (سنن ترمذی)

**ثناء:** سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

(ترمذی، الجامع الصحیح، أبواب الصلاة، باب ما یقول عند افتتاح الصلاة، 1: 283، رقم: 243)

**تشہد:** التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ (صحیح البخاری ج 1 ص 115 باب التشہد فی الآخرة، صحیح مسلم ج 1 ص 173 باب التشہد فی الصلوٰۃ)

**درود شریف:** اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (صحیح البخاری ج 1 ص 477 باب یزفون النسلان فی المشی)

**دعاء ماثورہ:** اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔  
(صحیح البخاری ج 1 ص 115 باب الدعاء قبل السلام، صحیح مسلم ج 1 ص 347 باب الدعوات والتعوذ)

**دعاء قنوت:** اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْحَمْدَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَحْلَعُ وَنَتَرَكُ مَنْ يَفْجُرُكَ۔ اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَعْبُدُوكَ وَلَمْ نَصَلِّكَ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ۔ (روا البخاری)

## سلام کے بعد کی دعاء

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَتَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ (رواہ مسلم)

## عورتوں کی نماز کا فرق :

عورتیں تکبیر تحریمہ کے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں، لیکن ہاتھوں کو دوپٹے سے باہر نہ نکالے، عورتیں داہنی ہتھیلی کو بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھیں، ہاتھ سینہ پر باندھ لیں۔ رکوع میں زیادہ نہ جھکیں، بلکہ تھوڑا جھکیں اور انگلیاں ملا کر گھٹنوں پر رکھیں، سجدہ میں پاؤں کھڑا نہ کریں۔ بلکہ داہنی طرف نکال کر خوب سمٹ کر سجدہ کریں۔ قعدہ میں دونوں طرف پاؤں نکال کر بائیں سرین پر بیٹھیں اور انگلیاں ملا کر رکھیں۔ (ابن ماجہ)

## نوٹ

مزید تفصیل کے ساتھ نماز کے مسائل جاننے کیلئے میری کتاب پنجگانہ نماز اور ان کے ضروری مسائل کا مطالعہ کیجئے۔ (علاء الدین قاسمی)

# نفل نمازیں

## (۱) نماز اشراق۔

جب سورج نکل کر بلند ہو جائے تو تقریباً ۲۰ منٹ بعد دو رکعت یا چار رکعت نفل نماز پڑھے اس نماز کی حدیث شریف میں بڑی فضیلت آئی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز اشراق پڑھے اس کو ایک حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

## (۲) نماز چاشت۔

تقریباً نو دس بجے دن میں زوال سے پہلے پڑھی جاتی ہے، جس وقت سورج ذرا اونچا ہوتا ہے، یہ نماز چار رکعت سے لیکر بارہ رکعتوں تک منقول ہے اس کی فضیلت بھی حدیث شریف میں آئی ہے۔

حضرت داؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بارہ رکعتیں چاشت کی نماز پڑھنے والوں کا گھر جنت میں بنادیا جاتا ہے۔ (طبرانی)

## (۳) نماز اوایین:

نماز مغرب کے فرض و سنت کے بعد نماز اوایین چھ سے ۲۰ رکعات تک ثابت ہے۔ اس نماز کی بھی بڑی فضیلت و اہمیت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں پڑھتا ہے تو اس کو ۱۲ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے، بشرطیکہ درمیان میں کوئی بُری بات یا لغو کلام نہ کیا ہو۔ (ابن خزیمہ)

(۴) نماز تہجد پڑھنے والا بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائے گا  
نماز تہجد رات کے آخری حصہ میں دو رکعت کر کے چار سے ۱۲ رکعتوں تک پڑھنا منقول ہے۔ یہ نماز اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اور حدیث شریف میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔  
حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت میں تمام لوگ ایک ساتھ اٹھائے جائیں گے پھر ایک پکارنے والا پکارے گا کہاں ہیں وہ بندے جو رات کو عبادت کرنے کی وجہ سے اپنے بستر کو خالی چھوڑ دیا کرتے تھے۔ یہ آواز سن کر تہجد گزار بندے ایک جگہ جمع ہو جائیں گے اور ان کو بلا حساب جنت میں داخل کر دیا جائے گا، اس کے بعد اور لوگوں کا حساب کیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم شریف)

**فائدہ:** ہمارے بزرگان دین آٹھ رکعتیں پڑھنے کے عادی تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی زیادہ تر آٹھ ہی منقول ہیں۔

## (۵) صلوٰۃ التسبیح:

یہ نماز جس وقت چاہیں پڑھ سکتے ہیں، مگر طلوع آفتاب وزوال اور غروب آفتاب کے وقت پڑھنا ممنوع ہے، نیز فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک نہ پڑھے۔ یہ نماز اپنے دامن میں بڑی خیر و برکت لئے ہوئے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا اے میرے چچا! کیا آپ کو ایک عطیہ نہ دوں؟ اگر آپ ان کو کر لیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے سب گناہ معاف فرمادے، جان بوجھ کر ہو یا بھولے سے، دکھا کے ہو یا چھپا کے کیا ہو، وہ یہ ہے کہ چار رکعت صلوٰۃ التسبیح پڑھو۔ یہ چار رکعتیں روزانہ پڑھ سکو تو بہتر ہے ورنہ جمعہ کو، اگر ہر جمعہ نہ پڑھ سکو تو ہر ماہ پڑھو، اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں اور ہر سال میں بھی نہ پڑھ پاؤ تو کم از کم پوری عمر میں ایک دفعہ پڑھ ہی لو۔ (ابوداؤد)

### صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ:

اس کے دو طریقے منقول ہیں، کسی بھی طریقے کے مطابق یہ نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

پہلا طریقہ: اس نماز کے پڑھنے کا طریقہ جو حضرت عبداللہ بن مبارک سے ترمذی شریف میں مذکور ہے یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنائی یعنی سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ پڑھے پھر کلمات تسبیح یعنی: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ - ۱۵ مرتبہ پڑھے پھر حسب دستور اَعُوْذُ بِاللَّهِ، و بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ شریف اور سورۃ پڑھے پھر قیام میں ہی یعنی سورۃ کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے وہی کلمات تسبیح ۱۰ مرتبہ پڑھے، پھر رکوع کرے اور رکوع کی تسبیح کے بعد وہی کلمات ۱۰ بار کہے، پھر رکوع سے اٹھ کر قومہ میں سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد کے بعد ۱۰ بار اور دونوں سجدوں میں سجدے کی تسبیح کے بعد ۱۰، ۱۰ بار اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی حالت میں یعنی جلسہ میں ۱۰ بار وہی کلمات تسبیح کہے، اسی طرح ہر رکعت میں الحمد سے پہلے ۱۵ مرتبہ اور سورۃ ملانے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے قیام ہی میں ۱۰ مرتبہ اور رکوع و قومہ اور دونوں سجدوں میں اور دونوں سجدوں کے درمیانی جلسہ میں ۱۰، ۱۰ بار وہی کلمات کہے اس

طرح ہر رکعت میں ۵ مرتبہ اور چار رکعتوں میں ۳۰۰ مرتبہ یہ کلمات تسبیح ہو جائیں گے اور اگر ان کلمات کے بعد ”وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ“ بھی ملا لے تو بہتر ہے کیونکہ اس سے بہت ثواب ملتا ہے اور ایک روایت میں ان الفاظ کی زیادتی منقول بھی ہے۔

**دوسرا طریقہ:** جو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ترمذی شریف میں منقول ہے، وہ یہ ہے کہ ثنا کے بعد اور الحمد شریف سے پہلے کسی رکعت میں ان کلمات تسبیح کو نہ پڑھے بلکہ ہر رکعت میں الحمد اور سورۃ پڑھنے کے بعد ۱۵ مرتبہ پڑھے اور رکوع اور قومہ اور دونوں سجدوں اور جلسہ میں بالترتیب ۱۰، ۱۰، ۱۰ مرتبہ پڑھے اور دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر یعنی جلسہ استراحت میں ۱۰ مرتبہ پڑھے اس طرح ہر رکعت میں ۵ مرتبہ پڑھے اور دونوں قعدوں میں اتحیات سے پہلے پڑھ لے۔

یہ دونوں طریقے صحیح ہیں لیکن بعض فقہانے دوسرے طریقے کو ترجیح دی ہے کیونکہ یہ حدیث مرفوع سے ثابت ہے، بہتر یہ ہے کہ کبھی ایک روایت پر عمل کرے اور کبھی دوسری پر تاکہ دونوں پر عمل ہو جائے اس نماز کی چاروں رکعتوں میں کوئی سورت متعین نہیں، لیکن کبھی کبھی استحباب کے لئے چاروں رکعتوں میں علی الترتیب التکاثر، العصر، الکافرون اور اخلاص پڑھا کرے اور کبھی اذا زلزلت اور العادیات اور اذا جاء اور سورۃ اخلاص پڑھے۔ اگر تسبیح کے کلمات بھول کر کسی جگہ ۱۰ سے کم پڑھے جائیں یا بالکل نہ پڑھے جائیں تو اس کو دوسری جگہ یعنی تسبیح پڑھنے کے آگے والے موقع میں پڑھ لے تاکہ تعداد پوری ہو جائے لیکن رکوع میں بھولے ہوئے کلمات تسبیح قومہ میں نہ پڑھے بلکہ دوسرے سجدے میں پڑھے کیونکہ قومہ اور جلسہ کا رکوع و سجدے سے طویل کرنا مکروہ ہے۔ کلمات تسبیح کو انگلیوں پر شمار نہ کرنا چاہئے، بلکہ اگر دل کے ساتھ شمار کر سکتا ہو اس طرح کہ نماز کی

حضورؐ میں فرق نہ آئے تو یہی بہتر ہے ورنہ انگلیاں دبا کر شمار کرے۔ (زبدۃ الفقہ: 285)

صلوۃ التبیح میں تسبیحات کو ہاتھوں سے شمار کرنا درست نہیں۔ اور اگر یاد نہ رہتا ہو تو انگلیوں کو حرکت دیے بغیر محض دبا کر یاد رکھا جاسکتا ہے۔ (درمختار: 2/28)

مکروہ وقت کے علاوہ ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے۔ (درمختار: 2/27)

صلوۃ التبیح میں کوئی بھی سورت پڑھی جاسکتی ہے۔

### گھر میں موت ہو جانے کا بیان

**مسئلہ (۱)** جب آدمی مرنے لگے تو چپٹ لٹا دو، اس کے پیر قبلہ کی طرف کر دو اور سر اونچا کر دو تا کہ منہ قبلہ کی طرف ہو جاوے اور اس کے پاس بیٹھ کر زور زور سے کلمہ پڑھو تا کہ تم کو پڑھتے سن کر خود بھی کلمہ پڑھنے لگے۔ اور اس کو کلمہ پڑھنے کا حکم نہ کرو کیونکہ وہ وقت بڑا مشکل کا ہے نامعلوم اس کے منہ سے کیا نکل جائے۔ (حاشیۃ الطحاوی: ۵۵۸)

**مسئلہ (۲)** جب وہ ایک دفعہ کلمہ پڑھ لے تو چپ ہو رہو، یہ کوشش نہ کرو کہ برابر کلمہ جاری اور پڑھتے پڑھتے دم نکلے، کیونکہ مطلب تو فقط اتنا ہے کہ سب سے آخری بات جو اس کے منہ سے نکلے کلمہ ہونا چاہئے اس کی ضرورت نہیں کہ دم ٹوٹنے تک کلمہ برابر جاری رہے۔ ہاں اگر کلمہ پڑھ لینے کے بعد پھر کوئی دنیا کی بات چیت کرے تو پھر کلمہ پڑھنے لگو۔ جب وہ پڑھ لے وے تو پھر چپ ہو رہو۔ (سنن ابی داؤد: ۳۱۱۶)

**مسئلہ (۳)** جب سانس اکھڑ جائے اور جلدی جلدی چلنے لگے اور ٹانگیں ڈھیلی پڑ جاویں کہ کھڑی نہ ہو سکیں اور ناک ٹیڑھی ہو جاویں اور کنپٹیں بیٹھ جاویں تو سمجھو اس کی موت آگئی، اس وقت کلمہ زور زور سے پڑھنا شروع کرو۔ (رواہ مسلم)

**مسئلہ (۴)** سورہ یسین پڑھنے سے موت کی سختی کم ہوتی ہے، اس کے سر ہانے یا اور کہیں اس کے پاس بیٹھ کر پڑھ دو یا کسی سے پڑھوادو۔ (مسند احمد: ۱۶۹۶۹، البحر الرائق: ۲/۱۸۲)



**مسئلہ (۵)** اس وقت کوئی ایسی بات نہ کرو کہ اس کا دل دنیا کی طرف مائل ہو جاوے کیونکہ یہ وقت دنیا سے جدائی اور اللہ تعالیٰ کی دربار میں حاضری کا وقت ہے ایسے کام کرو اور ایسی باتیں کرو کہ دنیا سے دل پھر کر اللہ تعالیٰ کی طرف مائل ہو جاوے کہ مردہ کی خیر خواہی اسی میں ہے، ایسے وقت بال بچوں کو سامنے لانا یا اور کوئی جس سے اس کو زیادہ محبت تھی اسے سامنے لانا اور ایسی باتیں کرنا کہ اس کا دل اس کی طرف متوجہ ہو اور ان کی محبت اس کے دل میں سما جائے بڑی بُری بات ہے، دنیا کی محبت لے کے رخصت ہوئے تو نعوذ باللہ بُری موت مری۔ (حوالہ بالا)

**مسئلہ (۶)** مرتے وقت اگر اس کے منہ سے خدا نخواستہ کفر کی کوئی بات نکلے تو اس کا خیال نہ کرو نہ اس کا چرچہ کرو بلکہ یہ سمجھو کہ موت کی سختی سے عقل ٹھکانے نہیں رہی اسی وجہ سے ایسا ہوا اور عقل جاتے رہنے کے وقت جو کچھ ہو سب معاف ہے، اور اللہ تعالیٰ سے اس کی بخشش کی دعا کرتے رہو۔

**مسئلہ (۷)** جب مرجائے تو سب عضو درست کرو اور کسی کپڑے سے اس کا منہ اس ترکیب سے باندھو کہ کپڑا اٹھوڑی کے نیچے سے نکال کر اس کے دونوں سرے سر پر سے لیجاؤ اور گرہ لگا دو تاکہ منہ پھیل نہ جائے اور آنکھیں بند کر دو اور پیر کے دونوں انگوٹھے ملا کر باندھ دو تاکہ ٹانگیں پھیلنے نہ پاویں پھر چادر اوڑھا دو اور نہلانے اور کفنانے میں جہاں تک ہو سکے جلدی کرو۔

**مسئلہ (۸)** منہ وغیرہ بند کرتے وقت یہ دعا پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ۔

(فتاویٰ ہندیہ: ۱/۱۵۷)

**مسئلہ (۹)** مرجانے کے بعد اس کے پاس لوہان وغیرہ کچھ خوشبو لگا دی جائے اور حیض و نفاس والی عورت جس کو نہانے کی ضرورت ہو اس کے پاس نہ رہے۔

(الموطا الامام مالک، الطہارۃ / باب ما لا یحب منہ الموضوع ۵۲: رقم: ۱۸)

**مسئلہ (۱۰)** مرجانے کے بعد جب تک اس کو غسل نہ دیا جائے اس کے پاس قرآن

مجید پڑھنا درست نہیں۔ (بخاری و مسلم)

## نہلانے کا بیان

**مسئلہ (۱)** جب گوروکفن کا سب سامان ہو جاوے اور نہلانا چاہو تو پہلے کسی تخت یا بڑے

تختہ کو لو بان یا اگر ہتی وغیرہ خوشبودار چیز کی دھونی دے دو تین دفعہ یا پانچ دفعہ یا سات دفعہ چاروں طرف دھونی دے کر مردے کو اس پر لٹا دو اور کپڑے اتار لو اور کوئی کپڑا ناف سے لیکر

زانوں تک ڈال دو کہ اتنا بدن چھپا رہے۔ (فتاویٰ ہندیہ: ۱/۱۵۸)

**مسئلہ (۲)** اگر نہانے کی کوئی جگہ الگ ہے کہ پانی کہیں الگ بہہ جاوے گا تو خیر نہیں

تو تخت کے نیچے گڑھا کھودو والو کہ سارا پانی اسی میں جما رہے، اگر گڑھا نہ کھدوایا اور پانی سارے گھر میں پھیلاتا بھی کوئی گناہ نہیں غرض فقط یہ ہے کہ آنے جانے میں کسی کو تکلیف نہ

ہو اور کوئی پھسل کر گر نہ پڑے۔ (فتاویٰ ہندیہ: ۱/۱۶۰)

**مسئلہ (۳)** نہانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مردے کو استنجا کرا دو، لیکن اس کی رانوں اور

استنجنے کی جگہ اپنا ہاتھ مت لگاؤ اور اس پر نگاہ بھی نہ ڈالو۔ بلکہ اپنے ہاتھ میں کوئی کپڑا لپیٹ لو اور جو کپڑا ناف سے لیکر زانوں تک پڑا ہے اس کے اندر اندر دھلاؤ، پھر اس کو وضو کرا دو لیکن کلی نہ کراؤ، نہ

ناک میں پانی ڈالو، نہ گتے تک ہاتھ دھلاؤ۔ پہلے منہ دھلاؤ، پھر ہاتھ کہنیوں سمیت، پھر سر کا مسح، پھر دونوں پیر اور اگر تین دفعہ روئی تر کر کے دانتوں اور مسوڑھوں پر پھیر دی جائے اور ناک کے

دونوں سوراخوں میں پھیر دی جائے تو جائز ہے۔ اور اگر مردہ نہانے کی حاجت میں یا حیض یا

نفاس میں مرجائے تو اس طرح سے منہ اور ناک میں پانی پہنچانا ضروری ہے اور ناک اور منہ اور

کانوں میں روئی بھردو تاکہ وضو کراتے اور نہلاتے وقت پانی نہ جانے پاوے۔ جب وضو کرا چکو تو سر کو گل خیر و سے یا کسی اور چیز جس سے صاف ہو جائے جیسے بیسن یا کھلی سے مل کر دھوئے اور صاف کرے پھر مردے کو بائیں کروٹ پر لٹا کر بیری کے پتے ڈال کر پکایا ہوا پانی نیم گرم تین دفعہ سر سے پیر تک ڈالے۔ یہاں تک کہ بائیں کروٹ تک پہنچ جاوے۔ پھر داہنی کروٹ پر لٹا دے اور اسی طرح سر سے پیر تک تین دفعہ اتنا پانی ڈالے کے داہنی کروٹ تک پہنچ جاوے، اس کے بعد مردے کو اپنے بدن کی ٹیک لگا کر ذرا بٹھلا دے اور اس کے پیٹ کو آہستہ آہستہ ملے اور دباوے اگر کچھ پاخانہ نکلے تو اس کو پونچھ کر دھو ڈالے۔ اور غسل میں اس کے نکلنے سے کچھ نقصان نہیں آیا، اب نہ دوہراؤ، اس کے بعد پھر اس کو بائیں کروٹ پر لٹا دے اور کافور پڑا ہوا پانی سر سے پیر تک تین دفعہ ڈالے، پھر سارے بدن کسی کپڑے سے پوچھ کر کفنا دو۔ (فتاویٰ ہندیہ: ۱/۱۵۸)

**مسئلہ (۴)** اگر بیری کے پتے ڈال کر پکایا ہوا پانی نہ ہو تو بھی سادا نیم گرم پانی کافی ہے، اسی سے اسی طرح تین دفعہ نہلا دے وے، اور بہت تیز گرم پانی سے مردے کو نہ نہلاؤ اور نہلانے کا یہ طریقہ جو بیان ہوا ہے سنت ہے، اگر کوئی اس طرح تین دفعہ نہ نہلاوے بلکہ ایک دفعہ سارے بدن کو دھو ڈالے تب بھی فرض ادا ہو گیا۔ (البحر الرائق شرح کنز الدقائق مشکوٰۃ)

**مسئلہ (۵)** جب مردے کو کفن پر رکھو تو سر پر عطر لگا دو اگر مرد ہو تو ڈاڑھی پر بھی عطر لگا دو، پھر ماتھے اور ناک اور دونوں ہتھیلی اور دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں پر کافور مل دو۔ بعضے بعضے کفن میں عطر لگاتے ہیں اور عطر کی پھریری کان میں رکھ دیتے ہیں یہ سب جہالت ہے، جتنا شرع میں آیا ہے اس سے زائد مت کرو۔ (رداۃ البحار ج ۱ ص ۱۳۲۵)

**مسئلہ (۶)** بالوں میں کنگھی نہ کرو ناخن نہ کاٹو، نہ کہیں کے بال کاٹو سب اسی طرح رہنے دو۔

**مسئلہ (۷)** اگر کوئی مرد مر گیا اور مردوں میں سے کوئی نہلانے والا نہیں ہے تو بیوی کے

علاوہ اور کسی عورت کو اس کو غسل دینا جائز نہیں ہے، اگرچہ محرم ہی ہو۔ اگر بیوی بھی نہ ہو تو اس کو تیمم کرادو لیکن اس کے بدن میں ہاتھ نہ لگاؤ۔ بلکہ اپنے ہاتھ میں پہلے دستانے پہن لو تب تیمم کراؤ۔

**مسئلہ (۸)** کسی کا خاوند مر گیا تو اس کی بیوی کو اس کا نہلانا اور کفنانا درست ہے، اور اگر بیوی مر جاوے تو خاوند کو بدن چھونا اور ہاتھ لگانا درست نہیں، البتہ دیکھنا درست ہے، اور کپڑے کے اوپر سے ہاتھ لگانا بھی درست ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

**مسئلہ (۹)** جو عورت حیض یا نفاس سے ہو وہ مردے کو نہلاوے کہ یہ مکروہ اور منع ہے۔

**مسئلہ (۱۰)** بہتر یہ ہے جس کا رشتہ زیادہ قریب ہو وہ نہلاوے اور اگر وہ نہ نہلا سکے تو کوئی دیندار نیک عورت نہلاوے۔ (مشکوۃ المصابیح)

**مسئلہ (۱۱)** اگر نہلانے میں کوئی عیب دیکھے تو کسی سے نہ کہے اگر خود انخواستہ مرنے سے اس کا چہرہ بگڑ گیا اور کالا ہو گیا تو یہ بھی نہ کہے اور بالکل اس کا چرچہ نہ کرے کہ سب ناجائز ہے۔ ہاں اگر وہ کھلم کھلا کوئی گناہ کرتی ہو جیسے ناچتی تھی یا گانے بجانے کا پیشہ کرتی تھی یا رنڈی تھی تو ایسی باتیں کہہ دینا درست ہیں کہ اور لوگ ایسی باتوں سے بچیں اور توبہ کریں۔ (سنن ابن ماجہ)

## کفن اور کفنانے کا بیان

**مسئلہ (۱)** عورت کو پانچ کپڑوں میں کفنانا درست ہے، ایک کرتا، دوسرے ازار، تیسرے سر بند، چوتھے چادر، پانچویں سینہ بند۔ ازار سر سے لے کر پاؤں تک ہونا چاہئے اور چادر اس سے ایک ہاتھ بڑی ہو اور کرتا گلے سے لے کر پاؤں تک ہو لیکن نہ اس میں کلی ہونے آستین اور سر بند تین ہاتھ لمبا ہو اور سینہ بند چھاتیوں سے لیکر رانوں تک چوڑا اور اتنا لمبا ہو کہ بند ہو جاوے۔ مرد کو فقط تین کپڑے سنت ہیں ازار، کرتا، چادر۔ (حاشیۃ الطحاوی علی المراقی، باب احکام الجنائز، ص: ۵۷۵-۵۷۸)

**مسئلہ (۲)** اگر کوئی پانچ کپڑوں میں نہ کفنائے بلکہ تین کپڑے کفن میں دیوے ایک ازار دوسرے چادر تیسرے سر بند تو یہ بھی درست ہے، اور اتنا کفن بھی کافی ہے اور تین کپڑوں سے کم دینا مکروہ اور بُرا ہے، ہاں اگر کوئی مجبوری اور لا چاری ہو تو کم دینا بھی درست ہے۔  
(صحیح بخاری، حدیث نمبر: ۴۷)

**مسئلہ (۳)** پہلے کفن کو تین دفعہ یا سات دفعہ لوبان وغیرہ کی دھونی دیدو تب اس مردے کو کفناؤ۔ (فتاویٰ ہندیہ: ۱/۱۵۸)

**مسئلہ (۴)** کفن آنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چادر بچھاؤ پھر ازار اس کے اوپر کرتا پھر مردے کو اس پر لے جا کے پہلے کرتا پہناؤ اور سر کے بالوں کو دو حصہ کر کے کرتے کے اوپر سینہ پر ڈال دو، ایک حصہ داہنی طرف اور ایک حصہ بائیں طرف اس کے بعد سر بند سر پر اور بالوں پر ڈال دو اس کو نہ باندھو نہ لپیٹو پھر ازار بند لپیٹ دو، پہلے بائیں طرف لپیٹ دو پھر داہنی طرف، اس کے بعد سینہ بند باندھ دو پھر چادر لپیٹو پہلے بائیں طرف پھر داہنی طرف پھر کسی دھجی سے پیر اور سر کی طرف کفن باندھ دو اور ایک بند سے کمر کے پاس بھی باندھ دو کہ راستہ میں کہیں کھل نہ پڑے۔  
(فتاویٰ ہندیہ: ۱/۱۵۸)

**مسئلہ (۵)** سینہ بند کو اگر سر بند کے بعد ازار لپیٹنے سے پہلے ہی باندھ دیا تو یہ بھی جائز ہے۔ اور سب کفنوں کے اوپر سے باندھ لو تو بھی درست ہے۔ (ابن خزیمہ)

**مسئلہ (۶)** جب کفنا چکو تو رخصت کرو کہ مرد لوگ نماز پڑھ کر دفنا دیویں۔ (قرطبی)

**مسئلہ (۷)** اگر عورتیں جنازہ کی نماز پڑھ لیں تو بھی جائز ہے، لیکن چونکہ ایسا اتفاق کبھی

نہیں ہوتا، اس لئے ہم نماز جنازہ اور دفنانے کے مسئلے بیان نہیں کرتے۔ (مجمع الزوائد: ۱۶/۳)

**مسئلہ (۸)** کفن میں یا قبر میں عہد نامہ یا اپنے پیر کا شجرہ یا اور کوئی دعا رکھنا درست نہیں، اسی طرح کفن پر یا سینہ پر کا فور سے یا روشنائی سے کلمہ وغیرہ یا کوئی اور دعا لکھنا بھی درست نہیں، البتہ کعبہ شریف کا غلاف یا اپنے پیر کا رومال وغیرہ کوئی کپڑا تہہ کا رکھ دینا درست ہے۔ (مسلم شریف)

**مسئلہ (۹)** جو بچہ زندہ پیدا ہوا پھر تھوڑی دیر میں مر گیا یا فوراً پیدا ہونے کے بعد ہی مر گیا تو وہ بھی اسی قاعدے سے نہلا دیا جاوے اور کفنا کے نماز پڑھی جاوے پھر دفن کر دیا جاوے، اور اس کا نام بھی کچھ رکھا جاوے۔ (رد المحتار: ۲/۲۲۸)

**مسئلہ (۱۰)** جو لڑکا ماں کے پیٹ سے ہی مرا پیدا ہوا اور پیدا ہوتے وقت زندگی کی کوئی علامت نہیں پائی گئی اس کو بھی اسی طرح نہلاؤ لیکن قاعدے کے موافق کفن نہ دو، بلکہ کسی ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دو اور نام اس کا بھی کچھ نہ کچھ رکھ دینا چاہئے۔

(رد المحتار: ۲/۲۲۸، فتح القدیر: ۱۳۱/۲)

**مسئلہ (۱۱)** اگر حمل گر جائے تو اگر بچہ کے ہاتھ، پاؤں، منہ، ناک، وغیرہ عضو کچھ نہ بنے ہوں تو نہ نہلاوے اور نہ کفناوے کچھ بھی نہ کرے بلکہ کسی کپڑے میں لپیٹ کر ایک گڑھا کھود کر گاڑ دو، اور اگر اس بچہ کے کچھ عضو بن گئے تو اس کا وہی حکم ہے جو ایک مردہ بچہ پیدا ہونے کا ہے، یعنی نام رکھا جاوے اور نہلا دیا جاوے لیکن قاعدے کے موافق کفن نہ دیا جاوے نہ نماز پڑھی جاوے بلکہ کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیا جائے۔ (رد المحتار: ۲/۲۲۸، فتح القدیر: ۱۳۱/۲)

**مسئلہ (۱۲)** لڑکے کا فقط سر نکلا اس وقت وہ زندہ تھا پھر مر گیا تو اس کا وہی حکم ہے جو مردہ پیدا ہونے کا حکم ہے۔ البتہ اگر زیادہ حصہ نکل آیا اس کے بعد مرا تو ایسا سمجھیں گے کہ زندہ پیدا ہوا اور اگر سر کی طرف سے پیدا ہوا تو سینہ تک نکلنے سے سمجھیں گے کہ زیادہ حصہ نکل آیا اور اگر الٹا پیدا ہوا تو ناف تک نکلنا چاہئے۔ (مسلم و ابوداؤد)

**مسئلہ (۱۳)** اگر چھوٹی لڑکی مر جاوے جو ابھی جوان نہیں ہوئی لیکن جوانی کے قریب پہنچ گئی ہے تو اس کے کفن کے بھی وہی پانچ کپڑے سنت ہیں جو جوان عورت کیلئے ہیں۔ اگر پانچ کپڑے نہ دو، تین ہی کپڑے دو تب بھی کافی ہے۔ غرض کہ جو حکم سیانی عورت کا ہے وہی کنواری اور چھوٹی لڑکی کا بھی حکم ہے، مگر سیانی کیلئے وہ حکم تاکید ہے اور کم عمر کے لئے بہتر ہے۔ (ردالمحتار: ۲/۲۲۸)

**مسئلہ (۱۴)** جو لڑکی بہت چھوٹی ہو جوانی کے قریب بھی نہ ہوئی ہو اس کیلئے بھی بہتر یہی ہے کہ پانچ کپڑے دئے جائیں اور دو کپڑے دینا بھی درست ہے۔ ایک ازار، ایک چادر۔ (ردالمحتار: ۲/۲۲۸، فتح القدیر: ۲/۱۳۱)

**مسئلہ (۱۵)** اگر کوئی لڑکا مر جائے اور اس کے نہلانے اور کفنہ کی تم کو ضرورت پڑے تو اسی ترکیب سے نہلا دو جو اوپر بیان ہو چکی اور کفنہ کی بھی وہی طریقہ ہے جو اوپر تم کو معلوم ہوا بس اتنا ہی فرق ہے کہ عورت کا کفن پانچ کپڑے ہیں اور مرد کا کفن تین کپڑے ایک چادر ایک ازار ایک کرتا۔ (حوالہ بالا)

**مسئلہ (۱۶)** مرد کے کفن میں اگر دو ہی کپڑے ہوں یعنی چادر اور ازار ہو اور کرتا نہ ہو تب بھی کچھ حرج نہیں دو کپڑے بھی کافی ہیں اور دو سے کم دینا مکروہ ہے۔ لیکن اگر کوئی مجبوری اور لاچار ہو تو مکروہ بھی نہیں۔ (حوالہ بالا)

**مسئلہ (۱۷)** جو چادر جنازہ کے اوپر یعنی چار پائی پر ڈالی جاتی ہے وہ کفن میں شامل نہیں ہے، کفن فقط اتنا ہی ہے جو ہم نے بیان کیا۔ (مسلم شریف)

**مسئلہ (۱۸)** جس شہر میں کوئی مرے وہیں اس کا گورو کفن کیا جاوے دوسری جگہ لیجانا بہتر نہیں ہے۔ البتہ اگر کوئی جگہ کوس آدھ کوس دور ہو تو وہاں لیجانے میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔ (درمختار، ردالمحتار)

# ادب و سنت کے اسباق

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی  
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

## لباس کے آداب

(آداب لباس سات ہیں)

- (۱) کپڑا پہننے سے پہلے کپڑے کو جھاڑنا۔ (۲) ہمیشہ سفید کپڑا پہننے کی کوشش کرنا۔ (۳) پانچ جامہ اور لنگی کو ٹخنوں سے اوپر رکھنا۔ (۴) لڑکیوں کیلئے ٹخنوں کا ڈھانکنا۔ (۵) کپڑا ہمیشہ دائیں جانب سے پہننا۔ (۶) نیا کپڑا پہنتے وقت نیا کپڑا پہننے کی دعاء پڑھنا۔ (۷) لڑکوں کو سر پر ٹوپی رکھنا۔ (فتح الباری ج ۳ ص ۶۳، فیض القدر للہامی ج ۲ ص ۸۷، کنز العمال ج ۳ ص ۲۲۶)

## ملاقات اور سلام کے آداب

(آداب ملاقات و سلام ۱۲ ہیں)

- (۱) جب کسی مسلمان سے ملاقات ہو تو مسکراتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنا۔ (۲) موقع ہو تو مصافحہ کر کے خیریت و عافیت پوچھنا۔ (۳) جب کسی سے ملاقات کرنے کا ارادہ ہو تو صاف ستھرا لباس پہننا۔ (۴) کسی کے مکان یا گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا۔ (۵) اجازت ملنے کے بعد سلام کر کے اندر جانا۔ (۶) کوئی ملاقات کیلئے آئے تو محبت سے ملاقات کرنا۔ (۷) عزت سے بیٹھا کر حیثیت کے مطابق خوب خاطر تواضع کرنا۔ (۸) اگر کوئی ضرورت پیش کرے تو جہاں تک ہو سکے اس کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرنا۔ (۹) کوئی



سلام کرے تو جواب میں علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنا۔ (۱۰) کوئی خیریت پوچھے تو الحمد للہ کہنا۔ (۱۱) جب کوئی سلام بھیجے تو جواب میں علیک وعلیہ السلام کہنا۔ (۱۲) جب اپنے گھر پہنچے تو گھر والوں کو سلام کرنا۔ (فیضان معرفت جلد چہارم)

## گفتگو کے آداب

(آداب گفتگو ۱۲ ہیں)

(۱) سچ بولنا۔ (۲) سچ بولنے سے کبھی نہیں ڈرنا۔ (۳) گفتگو نرمی کے ساتھ مسکراتے ہوئے کرنا۔ (۴) کبھی کسی بُری بات سے زبان کو گندہ نہیں کرنا۔ (۵) دو آدمیوں کی گفتگو میں بغیر پوچھے شامل نہیں ہونا۔ (۶) جب کوئی کچھ پوچھے تو خوب سوچ سمجھ کر جواب دینا۔ (۷) ان کی باتوں کو غور سے سننا، اگرچہ وہ بات معلوم نہ ہو۔ (۸) بات کرتے وقت سامنے والے کے مرتبہ اور عمر کا خیال رکھنا۔ (۹) دوسروں کی زبان سے زیادہ باتیں سننا اور خود کم از کم بولنا۔ (۱۰) کوئی کسی کی غیبت کرے تو اس کو منع کرنا اور اسے نہیں سننا۔ (۱۱) گفتگو کے دوران کسی کے راز کو نہ کھولنا۔ (۱۲) کسی کی کمی کوتاہی کو ظاہر نہیں کرنا، بلکہ پردہ پوشی سے کام لینا۔ (قلب عارف کی آہ و فغاں، ص/25)

## والدین کے آداب

(آداب والدین سات ہیں)

(۱) ماں باپ کو ہمیشہ خوش رکھنا۔ (۲) دل و جان سے ماں باپ کی خدمت کرنا۔ (۳) ماں باپ کو ہمیشہ سلام کرنا۔ (۴) ماں باپ کا ادب و احترام صدق دل سے کرنا۔ (۵) ماں باپ کا حکم دل و جان سے ماننا۔ (۶) ماں باپ کیلئے برابر مغفرت کی دعاء کرنا۔ (۷) ماں باپ کے دوستوں کا احترام اور خاطر تواضع کرنا۔ (حقوق الوالدین، ص/78)

## دوستی کے آداب

(آداب دوستی پانچ ہیں)

- (۱) دوستوں سے مل جل کر محبت سے رہنا۔ (۲) دوستی صرف اللہ کیلئے کرنا۔ (۳) دوستوں کے دکھ درد میں برابر شریک رہنا۔ (۴) ہمیشہ نیک اور اچھے لوگوں سے دوستی رکھنا۔ (۵) دوستوں کیلئے دعاء کرنا اور ان سے دعاء کی درخواست کرنا۔ (دوستی دشمنی کے آداب ص/ 80)

## کھانے پینے کے آداب

(کھانے پینے کے تیرہ آداب ہیں)

- (۱) دسترخوان بچھا کر کھانا۔ (۲) کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ گٹھنوں تک دھونا۔ (۳) کھانے سے پہلے کی دعاء پڑھنا۔ (۴) پانی پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا۔ (۵) کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا اور پانی بھی دائیں ہاتھ سے پینا۔ (۶) پانی پی کر الحمد للہ کہنا۔ (۷) تین سانس میں پانی پینا۔ (۸) کھانا بیٹھ کر (دونوں گھٹنے کھڑے ہوں یا ایک گھٹنا کھڑا ہو اور دوسرا گھٹنا بچھا کر اس پر بیٹھے یا دونوں گھٹنے زمین پر بچھا کر قعدہ کی طرح بیٹھے) کھانا۔ (۹) اور پانی ٹوپی پہن کر اور جوتا چپل اتار کر پینا۔ (۱۰) ٹیک لگا کر نہ کھانا۔ (۱۱) کھانے میں کوئی عیب نہ نکالنا۔ (۱۲) کھانے کے برتن کو انگلیوں سے چاٹ کر صاف کر لینا۔ (۱۳) کھانے کے بعد کی دعاء پڑھنا۔ (صحیح مسلم)

## پانی پینے کی سنتیں

(پانی پینے کی چھ سنتیں ہیں)

- (۱) سر ڈھک کر پینا۔ (۲) داہنا ہاتھ سے پینا۔ (۳) دیکھ کر پینا۔ (۴) بیٹھ کر پینا۔ (۵) تین سانسوں میں پینا۔ (۶) پینے کے بعد الحمد للہ کہنا۔ (صحیح مسلم)

## سونے کے آداب

(سونے کے آداب پانچ ہیں)

- (۱) با وضو سونا۔ (۲) سونے سے پہلے بستر کو تین بار جھاڑنا۔ (۳) دروازہ بند کرنا۔ (۴) برتن وغیرہ کو ڈھانک دینا۔ اگر کچھ نہ ملے تو برتن کے منہ پر چوڑائی میں ایک لکڑی ہی رکھ دینا چاہئے۔ (۵) سونے سے پہلے بیٹھ کر تسبیح فاطمی (سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار اللہ اکبر ۳۳ بار) آیت الکرسی، سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں (اَمَّنَ الرَّسُولُ سَے آخر تک) پڑھنا اور چاروں قل یعنی (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) تین تین بار پڑھ کر ہاتھ میں پھونک لے، پھر پورے بدن پر ہاتھ کو پھیر لے، یہ سب عمل کر کے بچہ کو بھی پھونک دے اور تمام گھر کا تصور کر کے حصار کرے اور داہنی کروٹ لیٹ جائے، ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا، پڑھتے ہوئے سو جائے۔ خواب میں ڈراؤنی چیز نظر آتے ہی آنکھ کھل جائے تو اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تین بار پڑھ کر بائیں طرف تھکا کر دے اور کروٹ بدل کر سو جائے۔ ان تمام اعمال کو اپنی زندگی میں لانے سے سحر، جادو، جنات وغیرہ کے اثرات سے منجانب اللہ حفاظت ہوتی ہے۔ (صحیح مسلم و ابن حبان)

## بیت الخلاء کے آداب

(آداب بیت الخلاء نو ہیں)

- (۱) بیت الخلاء کی دعاء پڑھنا۔ (۲) پھر بیت الخلاء کے اندر پہلے بایاں پاؤں رکھنا۔ (۳) بیت الخلاء ٹوپی اور چپل پہن کر جانا۔ (۴) پاخانہ اور پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہیں کرنا۔ (۵) پیشاب یا پاخانہ بیٹھ کر کرنا۔ (۶) پاخانہ یا پیشاب کے وقت بات نہیں

کرنا۔ (۷) پاخانہ پیشاب کے بعد گندگی بائیں ہاتھ سے صاف کرنا۔ (۸) بیت الخلاء سے آنے کے بعد صابن یا مٹی سے ہاتھ صاف کرنا۔ (۹) بیت الخلاء سے نکلنے وقت پہلے دایاں پاؤں باہر نکال کر دعاء پڑھنا۔ (حوالہ بالا)

## تلاوت کے آداب

(آداب تلاوت نو ہیں)

- (۱) قرآن کریم کی تلاوت ہمیشہ پاک و صاف کپڑا پہن کر سر پر ٹوپی رکھ کر کرنا۔ (۲)
- خوشبو لگانا۔ (۳) قرآن کریم کی تلاوت قبلہ کی طرف منہ کر کے دوزانوں پر بیٹھ کر کرنا۔ (۴)
- تلاوت کے وقت قرآن شریف کو اونچی جگہ پر رکھنا۔ (۵) قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا۔ (۶) قرآن شریف آرام و اطمینان کے ساتھ حروف کی ادائیگی کا پورا لحاظ رکھ کر تلاوت کرنا۔ (۷) قرآن شریف کے اوپر کوئی چیز نہ رکھنا۔ (۸) بلا وضو قرآن شریف نہ چھونا۔ (۹) تلاوت کے بعد دعاء کرنا۔ (روح البیان)



## دعاء کے آداب

(آداب دعا آٹھ ہیں)

- (۱) دعا سے پہلے پاک صاف کپڑا پہن کر وضو کرنا۔ (۲) دعا سے پہلے کچھ نیک عمل کرنا۔ (۳) دعا کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے دو زانوں پر بیٹھنا۔ (۴) دعا کے شروع اور آخر میں اللہ کی تعریف و کبریائی بیان کرنا، ہمارے آقا جناب محمد ﷺ پر درود بھیجنا۔ (۵) ہاتھوں کو سینہ تک اٹھا کر خوب عاجزی و انکساری کے ساتھ گڑ گڑا کر دعا کرنا۔ (۶) دعا پہلے اپنے لئے پھر والدین کیلئے اور تمام مسلمانوں کیلئے کرنا۔ (۷) اپنی تمام ضروریات اللہ ہی کے سامنے رکھنا۔ (۸) دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ اپنے چہرہ پر پھیر لینا۔ (دعا کے آداب، ص/ 36)

الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ -

دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔ (رواہ ابوداؤد، والترمذی)



# معلومات عامہ

سوال: آپ اور آپ کے ماں باپ کو کس نے پیدا کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے۔

سوال: آپ مذہب کے لحاظ سے کون ہیں؟

جواب: مسلمان۔

سوال: آپ کا دین کیا ہے؟

جواب: اسلام۔

سوال: اسلام کسے کہتے ہیں۔

جواب: اللہ کے ہر حکم پر عمل کرنے اور اس کی اطاعت کرنے کو اسلام کہتے ہیں۔

سوال: اسلام کے ارکان کتنے ہیں؟

جواب: اسلام کے پانچ ارکان ہیں، (۱) توحید و رسالت یعنی صرف اللہ کو بندگی کے لائق

ماننا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا رسول ماننا۔ (۲) نماز پڑھنا۔ (۳) زکوٰۃ دینا۔ (۴) ماہ

رمضان کے روزے رکھنا۔ (۵) اگر استطاعت ہو تو حج کرنا۔ (اسلامی معلومات، ص/68)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

سوال: آپ کس پیغمبر کی امت میں ہیں؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں۔

سوال: آپ کے پیغمبر کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام کس نے رکھا؟

جواب: دادا عبدالمطلب نے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے کس کا دودھ نوش فرمایا؟

جواب: اپنی والدہ ماجدہ (آمنہ) کا۔

سوال: والدہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کا دودھ پیا؟

جواب: حضرت ثویبہؓ کا۔

سوال: ثویبہؓ کے بعد کس کا دودھ پیا۔

جواب: دائی حلیمہؓ کا۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کس کے گھر پر ہوئی؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال کب ہوا؟

جواب ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ پیر کے دن۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت کتنی عمر میں ملی؟

جواب: چالیس سال کی عمر میں۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں مدفون ہیں؟

جواب: حجرہ عائشہؓ میں۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: جماعت سے نہیں بلکہ فرداً فرداً تمام صحابہؓ نے ادا کی۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۶۳ سال۔ (ماخوذ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آباء و اجداد:

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: خواجہ عبداللہ۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پردادا کا نام کیا ہے؟

جواب: ہاشم بن عبدمناف۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: بی بی آمنہ۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کہاں وفات پائیں؟

جواب: مقام ابوا میں جو مدینہ کے قریب واقع ہے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کہاں مدفون ہیں؟

جواب: ابوا میں۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کے انتقال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: ۶ سال۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ابوا سے مکہ کون لایا؟



جواب: حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دادی کا نام کیا ہے؟

جواب: فاطمہ بنت عمر بن عائد۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پردادی کا نام کیا ہے؟

جواب: سلمیٰ بنت عمرو۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نانی کا نام کیا ہے؟

جواب: برہ۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے چچا تھے؟

جواب: دس، گیارہ، بارہ تینوں قول ہیں۔

(۱) ابوطالب۔ (۲) حمزہؓ۔ (۳) عباسؓ۔ (۴) ابولہب۔ (۵) زبیر۔ (۶) حارث (۷)

عبدکعبہ۔ (۸) زرارہ۔ (۹) قثم۔ (۱۰) مغیرہ۔ (۱۱) عیداق۔ (۱۲) مصعب۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے چچوں نے اسلام قبول کیا۔

جواب: حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی پھوپھیاں تھیں؟ ہر ایک کا نام بتائیے۔

جواب: چھ تھیں۔

(۱) صفیہ۔ (۲) عاتکہ۔ (۳) برہ۔ (۴) ارویٰ۔ (۵) امیمہ۔ (۶) بیضاء۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی پھوپھیاں ایمان لائیں؟

جواب: تین نے، (۱) حضرت صفیہؓ، (۲) حضرت عاتکہؓ، (۳) حضرت ارویٰؓ۔

## ازواج مطہرات:

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی بیویاں تھیں؟

جواب: گیارہ بیویاں تھیں۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی شادی کتنی عمر میں ہوئی؟

جواب: ۲۵ سال کی عمر میں۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بیوی کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

سوال: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر میں وفات پائی؟

جواب: ۶۵ سال کی عمر میں۔

سوال: میمونہ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۷۲ سال کی عمر پائی۔

سوال: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۵۹ سال کی عمر پائی۔

سوال: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۷۰ سال کی عمر پائی۔

سوال: سودہ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۷۲ سال کی عمر پائی۔

سوال: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۵۹ سال کی عمر پائی۔

سوال: حضرت ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۸۴ سال کی عمر پائی۔

سوال: حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۷۴ سال کی عمر پائی۔

سوال: حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۳۰ سال کی عمر پائی۔

سوال: حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۶۵ سال کی عمر پائی۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری نکاح کس سے ہوا؟

جواب: میمونہ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں کن کن بیویوں نے وفات پائی۔

جواب: حضرت خدیجہؓ، حضرت زینب بنت خزیمہؓ،۔

سوال: سب سے آخر میں کن کا انتقال ہوا؟

جواب: ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا کا۔ (سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد:

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: تین بیٹے تھے۔ (۱) ابراہیم، (۲) قاسم، (۳) عبداللہ۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب: چار بیٹیاں تھیں، (۱) زینبؓ، (۲) ام کلثومؓ، (۳) رقیہؓ، (۴) فاطمہؓ۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں سے سلسلہ چلایا نہیں۔

جواب: نہیں، سب بچپن میں ہی وصال کر گئے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کن کن بیویوں سے اولاد ہوئیں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ سے۔ اور ماریہ قبطیہؓ سے صرف ابراہیم۔ (ذخیرہ معلومات، ص/28)



**سب سے پہلے مسلمان:**

سوال: مردوں میں سب سے پہلے اسلام سے مشرف کون ہوئے۔

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: عورتوں میں سب سے پہلے ایمان کون لائیں؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: بچوں میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: غلاموں میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟

جواب: حضرت زید رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: باندیوں میں سب سے پہلے اسلام کون لائیں؟

جواب: حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا۔

## صحابہ اور خلفائے راشدین:

سوال: حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام کو حدیث کہتے ہیں۔

سوال: رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ کے پیغام کے ذریعہ انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کرنے والے اللہ کے خاص بندے کو نبی و رسول کہتے ہیں۔

سوال: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نے ایمان کی حالت میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہو اور ایمان کی حالت میں وفات پائی ہو اسے صحابی کہتے ہیں۔

سوال: عشرہ مبشرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ دس صحابی رسول ہیں، جنہیں اللہ کے رسول نے دنیا ہی میں جنت کی بشارت دے دی، ان کو عشرہ مبشرہ کہتے ہیں۔

سوال: عشرہ مبشرہ کے نام بتاؤ؟

جواب: (۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ، (۲) حضرت عمر فاروقؓ، (۳) حضرت عثمان غنیؓ، (۴) حضرت علیؓ، (۵) حضرت سعد بن زیدؓ، (۶) حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ، (۷) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ، (۸) حضرت طلحہؓ، (۹) حضرت زبیر بن عوامؓ، (۱۰) حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ۔ (سنن ترمذی رقم الحدیث 3748)

سوال: خلیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے تشریف لیجانے کے بعد دین کا کام سنبھالنے اور دینی انتظامات کرنے میں جو آپ کا قائم مقام ہوا اسے خلیفہ کہتے ہیں۔

سوال: خلفائے راشدین کتنے ہیں؟ ترتیب وار ان کے اسمائے گرامی سنائیے۔

جواب: چار ہیں، (۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ، (۲) حضرت عمر فاروقؓ، (۳) حضرت عثمان غنیؓ، (۴) حضرت علی مرتضیٰؓ۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: عثمان بن عامر کنیت ابوقحافہ۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: سلمہ۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کب خلیفہ بنائے گئے؟

جواب: ۱۲ ربیع الاول ۱ھ کو۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کتنے دنوں تک خلیفہ رہے؟

جواب: سوا دو سال تک۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: ۲۸ جمادی الثانی ۱۳ھ کو۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب: حجرہ عائشہؓ میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں پہلو میں۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت عمر فاروقؓ نے۔

سوال: خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروقؓ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: خطاب بن نفیل۔

سوال: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: خنتمہ۔

سوال: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ کب بنائے گئے؟

جواب: ۲۹ جمادی الثانی ۱۳ھ کو۔

سوال: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کتنے دن تک خلیفہ رہے؟

جواب: ساڑھے دس سال تک۔

سوال: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: یکم محرم الحرام ۲۴ھ کو۔

سوال: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب: حجرہ عائشہؓ میں۔

سوال: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۶۳ سال کی عمر پائی۔

سوال: خلیفہ ثالث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: عفان۔

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: ارویٰ۔

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کب خلیفہ ہوئے؟

جواب: یکم محرم الحرام ۲۴ھ کو۔

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کتنے دنوں تک خلیفہ رہے؟

جواب: ۱۲ سال تک۔

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: ۱۸ ذی الحجہ بروز جمعہ ۳۵ھ کو۔

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

جواب: سودان بن عمران اور خافقی نے۔

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟



جواب: حکیم بن حزامؓ نے۔

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہاں مدفون ہیں؟

جواب: جنت البقیع میں۔

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۸۲ سال کی عمر پائی۔

سوال: ذوالنورین کن کا لقب ہے۔

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا۔

سوال: ذوالنورین کا لقب کیوں پڑا؟

جواب: ان کے نکاح میں یکے بعد دیگرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بیٹیاں آئیں۔

سوال: خلیفہ رابع حضرت علی رضی اللہ عنہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: خواجہ ابوطالب۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: فاطمہ بنت اسد۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کب خلیفہ ہوئے؟

جواب: ۲۴ ذی الحجہ ۳۵ھ کو۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کتنے دنوں تک خلیفہ رہے؟

جواب: تقریباً ۴ سال نو ماہ تک۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: ۱۲ رمضان المبارک ۴۰ھ کو۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

جواب: حضرت عبدالرحمن بن ملجم نے۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت حسن رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب: کوفہ کی نامعلوم جگہ نجف میں۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کتنی عمر پائی۔

جواب: ۶۲ سال کی عمر پائی۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کڑا رکالقب کس نے دیا اور کیوں دیا؟

جواب: کڑا رکے معنی بار بار حملہ کرنے والا، حضرت علیؓ دشمن پر بار بار حملہ کرنے والوں

میں سے تھے اس لئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کڑا رکالقب عطا فرمایا۔

(خلفاء راشدین کی حیات مبارکہ، ص/133)



### مساجد:

سوال: دنیا کی پہلی مسجد کا نام کیا ہے؟

جواب: بیت اللہ شریف۔

سوال: دنیا کی دوسری مسجد کون ہے؟

جواب: مسجد اقصیٰ۔

سوال: اسلام کی پہلی مسجد کونسی تعمیر ہوئی؟

جواب: مسجد قباء۔

سوال: اسلام کی دوسری مسجد کونسی ہے؟

جواب: اسلام کی دوسری مسجد، مسجد نبوی ہے۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کتنے مؤذن تھے؟

جواب: چار تھے۔

سوال: مسجد نبوی کے مؤذن کون کون تھے۔

جواب: حضرت بلالؓ اور حضرت ابن مکتومؓ۔

سوال: مسجد قباء کے مؤذن کون تھے؟

جواب: حضرت سعد القرطری رضی اللہ عنہ۔

سوال: بیت اللہ شریف کے مؤذن کون تھے؟

جواب: حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ۔

## قرآن شریف اور آسمانی کتابیں:

سوال: قرآن شریف کیا ہے؟

جواب: قرآن شریف اللہ کی کتاب ہے۔

سوال: قرآن شریف کتنے سال میں نازل ہوا؟

جواب: ۲۳ سال میں نازل ہوا۔

سوال: قرآن شریف میں کتنے پارے ہیں؟

جواب: کل قرآن شریف ۳۰ پارے ہیں۔

سوال: قرآن شریف میں کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: قرآن شریف میں کل ۱۱۴ سورتیں ہیں۔

سوال: قرآن شریف میں کتنی آیات سجدہ ہیں؟

جواب: قرآن شریف میں کل ۱۴ آیات سجدہ ہیں۔

سوال: قرآن شریف میں کتنی منزلیں ہیں؟

جواب: قرآن شریف میں کل ۷ منزلیں ہیں۔

سوال: مشہور آسمانی کتابیں کتنی ہیں اور کون کونسی؟

جواب: چار ہیں، (۱) توریت، (۲) زبور، (۳) انجیل، (۴) قرآن شریف۔

سوال: توریت کن پر نازل ہوئی؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر۔

سوال: زبور کن پر نازل ہوئی؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام پر۔

سوال: انجیل کس پر نازل ہوئی؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر۔

سوال: قرآن شریف کن پر نازل ہوا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

### فرشتے :

سوال: فرشتے کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق کو فرشتے کہتے ہیں۔

سوال: فرشتے کتنے ہیں؟

جواب: بے شمار فرشتے ہیں، ان کی تعداد اللہ کے سوا کسی کو نہیں معلوم۔

سوال: مقرب فرشتے کتنے ہیں اور کون کون ہیں؟

جواب: چار ہیں، (۱) حضرت جبرئیل علیہ السلام، (۲) حضرت میکائیل علیہ السلام

(۳) حضرت اسرافیل علیہ السلام، (۴) حضرت عزرائیل علیہ السلام۔ (بخاری و مسلم)

سوال: حضرت جبرئیل علیہ السلام کس کام پر مامور تھے؟

جواب: خدائی احکام پیغمبر کے پاس لانے پر۔

سوال: حضرت عزرائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے؟

جواب: مخلوق کی جان نکالنا۔

سوال: حضرت میکائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے؟

جواب: مخلوق کو روزی پہنچانا۔

سوال: حضرت اسرافیل علیہ السلام کس کام پر مامور ہیں؟

جواب: صور پھونکنے پر۔



# اقوال زریں

(سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

بزرگی تقویٰ میں، تو نگری یقین میں اور عزت تواضع میں ہے۔

زبان کو شکوہ سے بچاؤ، راحت کی زندگی نصیب ہوگی۔

خدا کا خوف اور خدا سے امید دونوں برابر ہونی چاہئے۔

تجربہ ہے کہ انسان کمزور ہو کر طاقت ور خدا کی نافرمانی کرتا ہے۔

مصائب کی جڑ زبان کو کھولنا ہے۔

ماضی کی تلافی مستقبل سے کرو، پچھلے گناہوں کو نیکیوں سے مٹاؤ۔

دولت آرزو سے، جوانی خضاب سے اور صحت دواؤں سے حاصل نہیں ہوتی۔

علم پیغمبروں کی میراث ہے اور دولت فرعون قارون اور کفار کی۔

کافروں سے جہاد کرنا جہاد اصغر ہے، اور نفس سے جہاد کرنا جہاد اکبر ہے۔

بری صحبت سے تنہائی اور تنہائی سے علماء کی صحبت کئی درجہ بہتر ہے۔ (حیات صحابہ رضی اللہ عنہ)

## سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

اگر میں کسب حلال کی جدوجہد میں مرجاؤں تو اللہ کی راہ میں غازی بن کر مرنے سے زیادہ

محبوب ہے۔

عیوب سے آگاہ کرنا دوستی ہے اور منہ پر تعریف کرنا ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

ذرائع محبت تین ہیں، (۱) سلام کرنا، (۲) مجلس میں دوسرے لوگوں کیلئے جگہ خالی

کرنا، (۳) مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

سختی خدا کا محبوب ہے، اگرچہ فاسق ہے۔ بخیل خدا کا دشمن ہے چاہے عبادت گزار ہو۔ آدمی کی نماز اور اس کے روزے پر مت جاؤ، بلکہ اس کی دانشمندی اور راست بازی کو دیکھو۔ جو شخص اپنا راز پوشیدہ رکھتا ہے وہ اپنی سلامتی کو اپنے اختیار میں رکھتا ہے۔ ظالم کو معاف کرنا مظلوم پر ظلم کرنا ہے۔ کسی کے اخلاق پر اعتماد نہ کرو جب تک اس کو غصہ کی حالت میں نہ دیکھ لو۔ سلامتی گمنامی میں ہے، یا خلوت میں ہے۔

کم بولنا حکمت، کم کھانا صحت، کم سونا عبادت اور کم ملنا عافیت ہے۔ (حیات صحابہ رضی اللہ عنہ)

### سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

مت رکھا امید کسی سے مگر اپنے رب سے اور مت ڈر کسی سے مگر اپنے گناہ سے۔  
ترغیب دلانے کی نیت سے اعلانیہ صدقہ دینا خفیہ سے بہتر ہے۔  
اللہ کے ساتھ تجارت کرو بہت نفع ہوگا۔

دنیا جس کیلئے قید خانہ ہو، تو قبر اس کیلئے راحت کی جگہ ہوگی۔  
بندگی یہ ہے کہ انسان احکام الہی کی پیروی کرے، جو عہد کسی سے کرے، پورا کرے۔  
جو کچھ مل جائے اس پر راضی ہو اور جو نہ ملے اس پر صبر کرے۔  
اگر تم خدا کی عبادت کرنا نہیں چاہتے ہو تو اس کی بنائی ہوئی چیزوں کو مت استعمال کرو۔

### سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ

علم مال سے بہتر ہے، کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے اور مال کی حفاظت خود تمہیں کرنی پڑتی ہے۔



علم ادنیٰ کو اعلیٰ اور جہالت اعلیٰ کو ادنیٰ کر دیتی ہے۔  
 جو بات معلوم نہ ہو اس کو معلوم کرنے میں شرم محسوس نہ کرو۔  
 کائنات کے اندر غور و فکر کرنا بھی عبادت ہے۔  
 نیکی اور اچھائی عقل و ادب سے ہے، نہ کہ مال و اسباب سے۔  
 عیب ڈھونڈنے والے کو کوئی نہ کوئی عیب مل ہی جاتی ہے۔  
 کسی کے گرنے پر نہ ہنسو، نہ جانے کب تمہارا کیا حال ہو جائے۔  
 جو اپنی قدر نہیں کرتا، دوسرا بھی اس کی قدر نہیں کرتا۔  
 بخیل جلد ہی فقیر ہو جاتا ہے۔  
 معاف کر دینا ہی بہترین بدلہ ہے۔  
 اللہ کے نبی محمد ﷺ نے اپنی ذات کیلئے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا۔  
 مظلوم بن جانا، مگر ظالم نہ بننا۔  
 مظلوم کے ساتھ اللہ ہے۔  
 ظالم کے ساتھ شیطان ہے۔ (حیات صحابہ رضی اللہ عنہ)  
 مصیبت کے وقت اللہ جلد دعا قبول کرتے ہیں۔ (از: علاء الدین قاسمی)



## مناجات

جہاں والوں کو تو چاہے جہاں کی ہر خوشی دے دے  
 مگر اے مدینے کے مالک مجھ کو طیبہ کی گلی دے دے  
 تو ہی ہے قادر مطلق ہیں سب تیری ہی پناہوں میں  
 مسلمانوں کے دل میں اتفاق باہمی دے دے  
 رہے پیش نظر ہر وقت میرے گنبد خضریٰ  
 شفیع المذنبین سے قلب کو وابستگی دے دے  
 منور قلب کر دے اپنے انوار تجلی سے  
 نہ ہو تاریک میرا دل تو ایسی روشنی دے دے  
 نشہ جس کا نہ اترے زندگی بھر اے مرے ساقی  
 مئے وحدت کی جو طالب ہو ایسی تشنگی دے دے  
 بھگلتا پھر رہا ہوں در بدر سارے زمانے میں  
 مرے اللہ مجھ کو اپنے در کی چاکری دے دے  
 جے مرد مجاہد کی طرح سرور زمانے میں  
 ہو جس پر زندگی کو ناز ایسی زندگی دے دے

(از: مجاہد)

## حمد

حمد وثناء ہو تیری کون و مکاں والے  
 اے رب ہر دو عالم دونوں جہاں والے  
 تو سب پہ مہرباں ہے رحمان ہے نام تیرا  
 بندے ہیں تجھ پہ قرباں رحمت کی شان والے  
 یوم جزا کے مالک، خالق ہمارا تو ہے  
 سجدے ہیں تجھ کو کرتے تیری ہی جستجو سے  
 امداد تجھ سے چاہیں سب کا سہارا تو ہے  
 بس تیری بارگاہ میں میری یہ آرزو ہے  
 راستہ دکھادے سیدھا راستہ دکھانے والے  
 وہ راستہ دکھادے تو پروردگار عالم  
 جس پر چلا کئے ہیں پرہیز گار عالم  
 نعمت ملی تھی جن کو تجھ سے پروردگار عالم  
 اور نام جن کا اب تک ہے یاد گار عالم  
 تیری نظر میں ٹھہرے جو عز و شان والے  
 معتبور ہیں جو تیرے اے خالق یگانہ  
 گمراہ ہوئے جو تجھ سے اے صاحب زمانہ

ہم عاجزوں کو یارب ان کی نہ راہ چلانا  
 کر رحم اتنا اب تو، اے قادر و توانا  
 مقبول یہ دعاء ہواے لامکان والے  
 حمد و ثناء ہوتیری کون و مکان والے

(حبیب بلند شہری)



## حمد پاک

اے خالق دو جہاں اے رازق زمانہ  
 روز ازل سے تیرا جاری ہے کار خانہ  
 فرش زمیں کو رونق پھولوں سے تو نے بخشی  
 چرخ بریں کا اس پر ڈالا ہے شامیانہ  
 بندوں کے پاس بھیجا تو نے حبیب اپنا  
 جس نے سنایا سب کو توحید کا ترانہ  
 فخر و غرور کا سر نیچا کیا ہے تو نے  
 اہل جہاں کو اب تک ہے یاد وہ زمانہ  
 دیتا ہے رزق سب کو دن رات تو ہی مولیٰ  
 ہے تیری بخششوں کا ہر دم کھلا خزانہ  
 تعریف تیری ممکن مخلوق سے ہو کیوں کر  
 تو خالق جہاں ہے اے واحد ویگانہ  
 شبنم کے جسم و جاں میں اے خالق و مصور  
 نقشہ اولیس کا ہو اور رنگ و بو ذرانہ  
 (از: اولیس)



## حمد پاک

اے خالق دو عالم ہے فیض عام تیرا  
 ہے فکر دو جہاں سے اونچا مقام تیرا  
 اے بے نیاز مالک دنیا پہ ہے نام تیرا  
 فانی ہے سارا عالم باقی ہے نام تیرا  
 یہ مہر و ماہ و انجم ہوتے کہاں درخشاں  
 ہوتا اگر نہ ظاہر حسن نظام تیرا  
 کون و مکاں کو بخشا تو نے لباس خلعت  
 بے عیب تیری ہستی بہتر ہے کام تیرا  
 بخشا ہے دو جہاں کو تو نے شعور ہستی  
 لیتی ہے نام دنیا ہر صبح و شام تیرا  
 تیری ہی ذات واحد ہے لائق عبادت  
 عالم میں گونجتا ہے ہر وقت نام تیرا  
 انسانیت کو ملتی کیسے راہ ہدایت  
 نازل اگر نہ ہوتا روشن کلام تیرا  
 ہے تن میں جان جب تک دل سے یہی دعا ہے  
 ورد زباں ہو کلمہ یارب مدام تیرا  
 صدقہ میں شاہ دین کے شبہم کو بخش دینا  
 بندہ ہے یہ بھی آخر رب انام تیرا

## نعت پاک

بلوایا عرش پر انہیں رب جلیل نے  
 نبیوں میں ہے مقام نمایا حضور کا  
 روئے زمین پر پھیل گیا نور لا الہ  
 انسان پہ عظیم ہے احسان حضور کا  
 ان کے سبب ہی عالم امکان کا ہے ظہور  
 ممنون ہے یہ عالم امکان حضور کا  
 صدق و صفا عقیدہ و اخلاص و اتقاء  
 ہم کو عطا ہوا ہے یہ سامان حضور کا  
 خلفائے راشدین و صحابہ و اہل بیت  
 یہ ہے صدا بہار گلستاں حضور کا  
 جس کو اپنی ذات کا عرفاں نہیں نصیب  
 اس کیلئے محال ہے عرفاں حضور کا  
 مجھ کو یہاں کے حرص و ہوا کا نہیں خیال  
 تابع خلش ہوں میں بہ دل و جاں حضور کا

## نعت نبی

آپ رونق جہاں ہیں نہیں آپ سا کوئی  
آپ حبیب کبریاء ہیں نہیں آپ سا کوئی

پیغام حق سنانے طائف کو جب گئے  
پتھر کے زخم کھائے نہیں آپ سا کوئی

راہ خدا میں آپ کے دنداں ہوئے شہید  
پھر بھی نہ کی شکایت نہیں آپ سا کوئی

شیریں سخن سیکھا بلبل نے آپ سے  
شیریں زباں ہیں آپ نہیں دوسرا کوئی

یارب تو معاف کردے عاصی کفیل کو  
امی نبی کے صدقے نہیں آپ سا کوئی

(از: کفیل)





## نعت نبی

میرے جی میں آتا ہے یہ رہتے رہتے  
میں مرجاؤں نعت نبی کہتے کہتے

گزاروں شب و روز نعت نبی میں  
کبھی سنتے سنتے کبھی کہتے کہتے

ابوبکر و فاروق عثمان و حیدر  
جیوں گا میں ان کو ولی کہتے کہتے

پکاریں گے حشر میں سرکار مجھ کو  
اٹھوں گا میں جلدی سے جی کہتے کہتے

لب حوض کوثر میں جا کر پیوں گا  
رسول خدا کو سخی کہتے کہتے

ٹھہر جا تو جنت میں مرحوم جا کر  
نبی کا میں ہوں امتی کہتے کہتے

## نعت نبی

ان سے اے باد صبا حال ہمارا کہیو  
غم سے تڑپے ہیں کوئی درد کا مارا کہیو

ایک بھی واقعہ مت چھوڑیو سارا کہیو  
کہہ کے ایک بار نہ چپ رہیو دوبارہ کہیو

ہم نہ جانے ہیں کوئی اور سہارا کہیو  
جب کبھی چوٹ لگی ان کو پکارا کہیو

کل بھی ہم کو نسا سر خاب کا پر رکھتے تھے  
آج کیوں ہم کرے ہیں وہ کنار کہیو

سب کی نظروں سے گر جاتے ہیں ہم ان کیلئے  
کسے دیکھے ہیں وہ بیٹھے یہ نظارہ کہیو

چارہ ساز اپنا جسے لوگ کہا کرتے تھے  
اب وہی لوگ اسے کہتے ہیں بیچارہ کہیو

آج آشفۃ وہ آوارہ پھرے ہے جس نے  
شاہد وقت کی زلفوں کو سنوار کہیو

جب بھی سیلاب بلا پوچھے ہیں رستہ اپنا  
وقت کر دے ہے اسی سمت اشارہ کہیو

کل بھی تھا آج بھی رہے گا عاجز  
نام ان کا ہمیں جی جان سے پیا را کہیو  
(از: کلیم عاجز)



## نعت

بَلَغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ  
حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهِ

(شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

## نعت

دھوپ کی تیزی کب جائے گی بادل کس دن چھائیں گے  
کالی کملی والے اپنی کملی کب لہرائیں گے

جو کچھ رونا گانا ہے اب وہی روئے گائیں گے  
لوگ جہاں جاتے ہیں جائیں گے ہم تو مدینہ جائیں گے

اس گھر میں جو کچھ کھویا ہے اس گھر سے سب پائیں گے  
پاؤں یہاں پھیلائے ہوئے ہیں ہاتھ وہیں پھیلائیں گے

ان کے کرم کا کیا کہنا ہے وہ جو کرم فرمائیں گے  
جتنے قطرے اشکوں کے ہیں سب موتی بن جائیں گے

دن کو مدینے کی گلیوں میں گیت انہیں کا گائیں گے  
رات کو ان کی چوکھٹ پر ہم سر رکھ کر سو جائیں گے

## سلام

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی  
سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی

سلام اے ظلِ رحمانی سلام اے نور یزدانی  
ترا نقش قدم ہے زندگی کی لوح پیشانی

ترے آنے سے رونق آگئی گلزار ہستی میں  
شریک حال قسمت ہو گیا پھر فضل ربانی

تیری صورت تیری سیرت تیری عادت تیرا نقشہ  
تبسم گفتگو بندہ نوازی خندہ پیشانی

تیرا در ہو میرا سر ہو میرا دل ہو تیرا گھر ہو  
تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

زمانہ منتظر ہے اب نئی شیرازہ بندی کا  
بہت کچھ ہو چکی اجزائے ہستی کی پریشانی

حفیظ بے نوا بھی ہے گدائے کوچہ الفت  
عقیدت میں جہیں تیری مروت سے ہے نورانی

## قرآن پاک اور مسلمان

غضب ہے ہم کو اب حاصل نہیں ہے لطف روحانی  
بھلا دی آہ دل سے ہم نے تعلیمات قرآنی

وہ قرآن آخری پیغام ہے جو رب عزت کا  
مبارک ہو مبارک قدر اس کی جس نے پہچانی

وہ قرآن بزم روحانی ہوئی آباد پھر جس سے  
وہ جس نے دور کر دی آکے دنیا کی پریشانی

وہ قرآن جو سراپا نور ہے رحمت ہے برکت ہے  
پلاتا ہے جو اپنے عاشقوں کو جام عرفانی

وہ قرآن جو غذا بھی ہے دوا بھی ہے شفا بھی ہے  
وہ قرآن جس سے طے ہوتے ہیں سب درجات روحانی

وہ قرآن جس کی برکت کا بیاں ہو ہی نہیں سکتا  
بناتا ہے جو اپنے ماننے والوں کو ربانی

## مدح صحابہ رضی اللہ عنہم

کمال صحابہ جمال نبی ہے  
 ثار ان پہ لعل و گھر اللہ اللہ  
 دکھائے ہیں جو ہر صحابہ نے کیا کیا  
 وہ میدان جنگ بدر اللہ اللہ  
 سپاہی تھے دن کے تورہبان شب میں  
 لئے تھے ہزاروں ہنر اللہ اللہ  
 خوشی کا گزار غمی پر رضامند  
 عمر اس طرح کی بسر اللہ اللہ  
 خدا ان سے راضی وہ راضی خدا سے  
 ادھر قدر دانی ادھر اللہ اللہ  
 فنا کر دیا تھا رسول خدا پر  
 زرو مال، جان و جگر اللہ اللہ  
 عقیدت صحابہ سے ہر قوم کو ہے  
 بنایا ہے جنت میں گھر اللہ اللہ

## عشق کا دریا بہائے

احمد مزے میں آپ ذرا گنگنائے  
 اشعار ہی میں عشق کا دریا بہائے  
 اب دل میں اپنے شمع محبت جلائے  
 تاروں کی طرح رات پھر جگمگائے  
 اللہ سے کچھ ایسا تعلق بڑھائے  
 سنتے ہی نام پاک کو بس جھوم جائے  
 ان کے سوا کسی سے نہ اب دل لگائے  
 للہ آپ بات میری مان جائے  
 دل کو خدا کے واسطے پھر دل بنائے  
 یعنی خدا کی یاد میں اس کو بسائے  
 سنتے ہیں، ان کی مرضی پہ سب کچھ لٹائے  
 اسلام لا چکے ہیں اب ایمان لائے  
 رحمت کا، ابر بن کے جہاں بھر میں چھائے  
 عالم یہ جل رہا ہے برس کر بجھائے  
 خلق نبی کا اب تو نمونہ دکھائے  
 اغیار کو بھی اپنے گلے سے لگائے  
 گمراہ ہو رہے ہیں جو تاریک رات میں  
 مشعل جلا کے راہ ہدایت دکھائے



## دعاء

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری  
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے  
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت  
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب  
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا  
رد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

مرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو  
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو  
(از: علامہ اقبال)

## اللہ دکھا دے

دربار نبی پھر تجھے اللہ دکھا دے  
پھر ہند سے طیبہ کی طرف جلد تو جائے

لبیک کی کانوں میں صدا پھر ترے آئے  
ساقی تجھے پھر جام محبت پلا دے

اللہ تجھے شرک سے بدعت سے بچائے  
تا عمر تجھے سنت نبوی پہ چلائے

ایمان کی لذت تجھے اللہ چکھائے  
دیوانہ تجھے عشق محمد کا بنائے

ہے میری دعاء اب ترا مقصود بر آئے  
زم زم سے تری پیاس کو اللہ بجھائے

پھر گنبد خضریٰ کا ہو دیدار میسر  
کعبہ تجھے پھر اپنے کلیجہ سے لگائے



## اشکھائے غم

کیا عرض کریں اے شاہ ام، اپنی جو شکستہ حالی ہے  
چھوڑا ہے ترا رستہ ہم نے، غیروں کی اپنا لی ہے

انداز رہائش بھی بدلا، بدلی ہوئی کوشش ہے اپنی  
غیروں کی معیت اپنا کر خوش ہیں کہ یہی خوشحالی ہے

قرآن کی تلاوت شام و سحر، پہلے تو ہوا کرتی تھی گھر گھر  
ساز طرب محفل محفل، گھر حسن عمل سے خالی ہے

گرداب بلا میں کشتی ہے، ہر سو ہے تلاطم خیز ہوا  
امید کا سورج کہن آیا، اور رات بھی کالی کالی ہے

ہو جائے نگاہ لطف و کرم، اے شاہ ام اے شاہ ام  
اب منہ کو کلیجہ آیا ہے، اب سانس اکھڑنے والی ہے

جی توڑ کے روئے ہیں عارف، چہرہ فق نبضیں ڈوبیں  
اب اللہ، اللہ، اللہ، اللہ ہی والی والی ہے



## ترانہ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا  
 ہم بلبلیں ہیں اس کی، یہ گلستاں ہمارا  
 غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے دل وطن میں  
 سمجھو وہیں ہمیں بھی، دل ہو جہاں ہمارا  
 پر بت وہ سب سے اونچا، ہمسایہ آسماں کا  
 وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا  
 گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں  
 گلشن ہے جن کے دم سے رشک جناں ہمارا  
 اے آب رود گنگا، وہ دن ہیں یاد تجھ کو؟  
 اترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا  
 مذہب نہیں سکھاتا آپس میں پیر رکھنا  
 ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستان ہمارا  
 یونان و مصر و روم سب مٹ گئے جہاں سے  
 اب تک مگر ہے باقی نام و نشاں ہمارا  
 کچھ بات ہے کہ ہستی مٹی نہیں ہماری  
 صدیوں رہا ہے دشمن دور زماں ہمارا  
 اقبال! کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں  
 معلوم کیا کسی کو درد نہاں ہمارا  
 (علامہ اقبالؒ)

## ہاں شکر خدا ہے

ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
 ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
 ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
 بخشی ہیں تجھے نعمتیں کیا کیا ہی خدا نے

پہ ارض و سما شمس و قمر اور ستارے  
 تسبیح خدا میں وہ صدا نغمہ سرا ہے  
 مخلوق میں اشرف بھی بنایا ہے خدا نے

وہ شجر وہ حجر اور چرندے و پرندے  
 پس شکر کرو خوب کہو شکر خدا شکر خدا ہے  
 ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے

ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
 ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
 انعام بہت دیکے وہ نہ احسان جتایا

ابوبکر و عمر عثمان و علی اور سارے صحابہ  
 وہ میرا نبی تیرا نبی محبوب خدا ہے  
 پھر نور ہدیٰ دے کے وہ احسان بتایا

ہر باب میں امت کیلئے ہیں وہ نمونہ  
اس فضل خدا پر بھی ادا شکر خدا ہے  
ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے

ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
بچے تو بہت لاکھ کڑوروں ہیں جہاں میں

قرآن کی تعلیم جو لیتے ہیں یہ بچے  
معصوم فرشتوں کے پروں کی یہ صدا ہے  
پر تھوڑے ہی پڑھتے ہیں مدرسوں کے جہاں میں

پر ان کیلئے اپنا بچھا دیتے ہیں فرشتے  
ان بچوں کے ہر سینے سے آتی یہ صدا ہے  
ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے

ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
اسلام کی ترویج پہ رحمت ہے خدا کی

قرآن کی تعلیم کا پر کیف نظارہ  
دل صاف لگا دے گا صدا شکر خدا ہے  
قرآن کی تلاوت پہ سماعت ہے خدا کی

سن لے تو کوئی آ کے ذرا ان کا ترانہ  
پس دل سے پڑھو خوب کہو شکر خدا ہے  
ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے

ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
قرآن کی اشاعت میں سدا جو بھی رہے گا

بیتے جو عمر اس میں تیری شکر خدا ہے  
ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
محبوب بدر وہ بھی دو عالم میں رہے گا  
ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے  
ہاں شکر خدا شکر خدا شکر خدا ہے

## سبحان سبحان اللہ

یہ مجلس حفظ قرآن ہے، ہر سینے میں دل فرحاں ہے  
ہر لب پہ رواں یہ کلمہ ہے، سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ خاص کرم ہے مولا کا، مخصوص عنایت ہے رب کی  
ہر سمت یہاں ہے ورد زباں، سبحان اللہ سبحان اللہ

سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ  
اک حافظ قرآن کا رتبہ، اے صاحب قرآن تو ہی بتا؟

دربار نبی سے آئی ندا، سبحان اللہ سبحان اللہ  
پڑھ پڑھ کے تو قرآن چڑھتا جا، پڑھتا جا اور بڑھتا جا

منزل ہی تجھے دے گی یہ صداء، سبحان اللہ سبحان اللہ  
سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ

اخلاق و مروت قلب و صفا، اور فقہ و قضا ہیں رب کی  
ہیں حامل دین حبیب اللہ، سبحان اللہ سبحان اللہ



ہر ہونٹ پہ ہے ماشاء اللہ ہر دل کی دعاء ہے رعاک اللہ  
ہیں ارض و سما بھی نغمہ سرا، سبحان اللہ سبحان اللہ

سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ  
آکاش کے اڑتے پنچھی بھی، اور دریاؤں کی مچھلی بھی

دیتی ہیں دعائیں ان کو ہی، سبحان اللہ سبحان اللہ  
دلشاد ہے ہر ہر والد کے، بچے جو ہوئے حافظ ان کے

ہر خویش و اقارب بھی بولے، سبحان اللہ سبحان اللہ  
سبحان اللہ سبحان اللہ، سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ نظم و نسق اوسع اللہ، ہر باب میں حارث ہیں واللہ  
صابر ہیں فدائے کتاب اللہ، سبحان اللہ سبحان اللہ

اے خالق و مالک رب جہاں اک عاصی بدر کا ہے ارماں  
ہو چاروں پہر یہ نغمہ یہاں، سبحان اللہ سبحان اللہ



## نظم

مانگ جو کچھ مانگنا ہے خالق غفار سے  
تیری حاجت روا ہو گی اسی دربار سے

اس کے در کو چھوڑ کر جاتا ہے کیوں غیروں کے پاس  
فضل کی امید رکھ تو اپنے پالنےہار سے

تیرا ظاہر اور باطن سے واقف ہے خدا  
ہے عبث کچھ نہیں واقف الاسرار سے

ہو عمل پیرا سدا انور خدا کے حکم پر  
عاقبت میں تانہ ہو محروم تو دیدار سے



## دعا

یا رب! دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنا دے  
جو قلب کو گرما دے، جو رُوح کو تڑپا دے

پھر وادیِ فاراں کے ہر ذرے کو چمکا دے  
پھر شوقِ تماشا دے، پھر ذوقِ تقاضا دے

محرومِ تماشا کو پھر دیدہٴ بینا دے  
دیکھا ہے جو کچھ میں نے اُوروں کو بھی دکھلا دے

بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سُوئے حرم لے چل  
اس شہر کے خوگر کو پھر وسعتِ صحرا دے

پیدا دلِ ویراں میں پھر شورشِ محشر کر  
اس محملِ خالی کو پھر شاہدِ لیلا دے

اس دور کی ظلمت میں ہر قلب پریشاں کو  
وہ داغِ محبت دے جو چاند کو شرما دے

رفعت میں مقاصد کو ہمدوشِ ثریا کر  
خودداریِ ساحل دے، آزادیِ دریا دے

بے کوٹ محبت ہو، بے باک صداقت ہو  
سینوں میں اُجالا کر، دل صورتِ مینا دے

احساسِ عنایت کر آثارِ مصیبت کا  
امروز کی شورش میں اندیشہ فردا دے

میں بلبلی نالاں ہوں اک اُجڑے گلستاں کا  
تاثیر کا سائل ہوں، محتاج کو، داتا دے!

(از: علامہ اقبالؒ)



# صبح و شام

کے

معمولات

## صبح کا معمول

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ----- (۱۱ بار)  
 گیارہویں بار پورا کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ (۱۱ بار)  
 اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ (۱۱ بار)  
 سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس ----- (تین تین بار)

## شام کا معمول

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ----- (۱۱ بار)  
 گیارہویں بار پورا کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ (۱۱ بار)  
 اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ (۱۱ بار)  
 سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس ----- (تین تین بار)  
 عشاء کی فرض نماز کے بعد دو رکعت سنت، دو رکعت تہجد، تین رکعت وتر واجب۔

# نصیحت

جو شخص ان معمولات کو بلاناغہ پابندی سے پڑھے اور ساتھ ساتھ نماز پنجگانہ کا بھی اہتمام کرے وہ دنیا میں جہاں بھی اور جس ماحول میں بھی رہے گا ان شاء اللہ بتدریج اسے دین پر ضرور استقامت کی دولت حاصل ہوگی اور تمام بلاؤں، بیماریوں، حوادث، سحر، نظر بد، جن و شیاطین کے حملوں سے محفوظ رہے گا، اگر قسمت کا چھوٹا اور بد نصیب ہے تو روز بروز اس کا نصیب اچھا ہوتا چلا جائے گا، جسے تجربہ کرنا اور آزمانا ہو آزماتا کر دیکھ لے۔

(حضرت مولانا) **محمد علاء الدین صاحب** قاسمی مدظلہ العالی

خانقاہ اشرفیہ و مکتبہ رحمت عالم رحمانی چوک پالی گھنشیام پور ضلع درجہنگہ (بہار)

بروز جمعہ ۲۳ رجب المرجب ۱۴۴۳ھ

مطابق ۲۵ فروری ۲۰۲۲ء



(حضرت مولانا) محمد علاء الدین صاحب قاسمی مدظلہ العالی

### خليفة ومجاز بيعت

حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم ادریس حبان رحمہ اللہ علیہ  
خليفة ومجاز: حضرت حاذق الامت مولانا ذکی الدین صاحب پرنامی  
خليفة ومجاز: مسیح الامت حضرت مولانا مسیح اللہ خاں صاحب جلال آبادی  
خليفة ومجاز: حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

### شجرہ : سلسلہ چشتیہ منظومہ: حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر کلی

سلاسل اربعہ کے مشائخ کا مشاہدہ اور تجربہ ہے کہ مشائخ کا شجرہ انفرادی اور اجتماعی طور پر پڑھنے سے مصائب دور، مسائل حل اور مقاصد پورے ہوتے ہیں، اسلئے باجائز شیخ اس کا اہتمام کرنا چاہئے۔

حمد ہے سب تیری ذات کبریا کی واسطے  
اور درود و نعت ختم الانبیاء کی واسطے  
اور سب اصحاب و آل مجتبیٰ کے واسطے  
رحم کر مجھ پر الہی اولیاء کے واسطے  
بالخصوص ان اولیائے باصفا کے واسطے  
مولوی اشرف علی شمس الہدی کے واسطے

حاجی امداد اللہ ذوالعطا کے واسطے  
 حاجی عبدالرحیم اہل غزا کے واسطے  
 شیخ عبدالباری شہ بے ریا کے واسطے  
 شاہ عبدالہادی پیر ہدے کے واسطے  
 شاہ عضد الدین عزیز دوسرا کے واسطے  
 شہ محمد اور محمدی اتقیا کے واسطے  
 شہ محب اللہ شیخ باصفا کے واسطے  
 بوسعید اسد اہل ورا کے واسطے  
 شہ نظام الدین بلخی مقتدا کے واسطے  
 شہ جلال الدین جلیل اصفیا کیواسطے  
 عبد قدوس شہ صدق و صفا کیواسطے  
 اے خدا شیخ محمد راہنما کے واسطے  
 شیخ احمد عارف صاحب عطاء کیواسطے  
 احمد عبدالحق شہ ملک بقا کیواسطے  
 شہ جلال الدین کبیر اولیاء کے واسطے  
 شیخ شمس الدین ترک باضیا کیواسطے  
 شیخ علاء الدین صابر بارضا کیواسطے  
 شہ فرید الدین شکر گنج بقا کے واسطے



خواجہ قطب الدین مقتول دلا کیواسطے  
 شہ معین الدین حبیب کبریا ء کے واسطے  
 خواجہ عثمان با شرم و حیا کے واسطے  
 خواجہ مودود چشتی پارسا کے واسطے  
 شاہ بو یوسف شہ شاہ وگدا کیواسطے  
 بو محمد محترم شاہ و لا کے واسطے  
 احمد ابدال چشتی با سخا کے واسطے  
 شیخ ابو اسحاق شامی خوش ادا کیواسطے  
 خواجہ ممشاد علوی بوالعلا کیواسطے  
 بوہیرہ شاہ بصری پیشوا کیواسطے  
 شیخ حذیفہ مرعشی شاہ صفا کیواسطے  
 شیخ ابراہیم ادہم بادشاہ کیواسطے  
 شیخ حسن بصری امام اولیا ء کیواسطے  
 ہا دی عالم علی شیر خدا کیواسطے  
 سرور عالم محمد مصطفیٰ کے واسطے  
 یا الہی اپنی ذات کبریا کے واسطے  
 یاق حق اپنے عاشقان با وفا کیواسطے  
 یارب اپنے رحم و احسان و عطا کیواسطے

کر رہا ئی کا سبب اس مبتلا کیو اسطے  
 کون ہے تیرے سوا مجھ بے نوا کیواسطے  
 ہے عبادت کا سہارا عابدوں کیو اسطے  
 بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کیواسطے  
 اپنے لطف و رحمت بے انتہا کیواسطے

**نوٹ:** - حضرت حکیم الامتؒ نے فرمایا: میں نے بہت سے درویشوں سے سنا ہے کہ بزرگوں کے نام کے شجرے تو لوگوں نے بہت لکھے ہیں، لیکن کوئی شجرہ حضرت حاجی صاحبؒ کے شجرہ سے بہتر نہیں۔ اس میں خاص درد ہے اگرچہ شاعری کے اعتبار سے بلند پایہ نہ ہو۔



## مؤلف کی مشہور کتابیں

- ۱۔ رمضان المبارک سے محرم الحرام تک۔
- ۲۔ اپنے عقائد کا جائزہ لیجئے۔
- ۳۔ نکاح اور طلاق۔
- ۴۔ حج گائیڈ۔
- ۵۔ چالیس حدیثیں۔
- ۶۔ جادو ٹونا، اور کہانت کا حکم۔
- ۷۔ دس عظیم صحابہ کرامؓ کے ایمان افروز واقعات۔
- ۸۔ وعظ و ادب کا خزانہ۔
- ۹۔ عظمت قرآن۔
- ۱۰۔ مسائل حاضرہ۔
- ۱۱۔ قربانی کے ضروری مسائل۔
- ۱۲۔ اصلاح کا تیر بہدف نسخہ۔
- ۱۳۔ چراغ اصلاح۔
- ۱۴۔ تکبر ایک وبال ہے۔
- ۱۵۔ تنقید ایک بُری عادت ہے۔
- ۱۶۔ جنت کے حسین محلات اور لذیذ نفیس نعمتیں۔
- ۱۷۔ تراویح کا پیسہ لینا جائز نہیں۔
- ۱۸۔ رمضان المبارک کو نفع بخش اور مقبول بنانے کے صحیح طریقے۔
- ۱۹۔ قیامت کی آخری علامتیں۔
- ۲۰۔ تصوف کی اہمیت و ضرورت۔

- ۲۱۔ غیبت ایک گندہ عمل ہے۔
- ۲۲۔ اصلاح کے قیمتی موتی۔
- ۲۳۔ اصلاح کے اہم نسخے۔
- ۲۴۔ اخلاص اور اخلاق۔
- ۲۵۔ اصلاحی واقعات جلد اول۔
- ۲۶۔ اصلاحی واقعات جلد دوم۔
- ۲۷۔ اصلاحی واقعات جلد سوم۔
- ۲۸۔ دعاء کا صحیح طریقہ۔
- ۲۹۔ اصلاح کا مبارک سفر۔
- ۳۰۔ قربانی کی شرعی حیثیت۔
- ۳۱۔ پنج وقتہ نماز اور ان کے ضروری مسائل۔
- ۳۲۔ محرم الحرام تارخ و شریعت کے آئینے میں۔
- ۳۳۔ عہدہ و منصب کا حریص، رسوائی اور وبال کا طالب ہے۔
- ۳۴۔ روح اور نفس کے اوصاف احوال اور انجام۔
- ۳۵۔ اتحاد و اتفاق کے بغیر آپ کی جماعت کا فیل ہونا طے ہے۔
- ۳۶۔ علماء کرام اصلاح کی روحانی چھاؤں میں۔
- ۳۷۔ مزارات اولیاء کرامؒ اور ان کے فیوض و برکات برحق ہیں۔
- ۳۸۔ اصلاحی واقعات جلد چہارم۔
- ۳۹۔ رجب المرجب اور شعبان المعظم پر ایک تحقیقی مطالعہ۔
- ۴۰۔ عورت کا حجاب خدا کا حکم ہے۔
- ۴۱۔ بچے اور بچیوں کا تعلیمی و تربیتی نصاب۔
- ۴۲۔ رمضان المبارک کیسے گزاریں۔

## ﴿بیعت سے آدمی پاک صاف ہو جاتا ہے﴾

حضرت خواجہ صاحبؒ فرماتے ہیں میرا بیعت ہونے کو بہت جی چاہتا تھا، مگر ہمت نہیں ہوتی تھی کیونکہ مجھے یہ فکر دامن گیر تھی کہ اگر بیعت ہونے کے بعد بھی گناہ ہوتے رہے تو بیعت ہونے سے کیا فائدہ؟ اس لئے پہلے حضرت میرے ناپاک ہاتھوں کو اس قابل کر دیں کہ حضور کے پاک ہاتھوں میں دے سکوں، احقر کی عرض مذکور پر تمثیلاً فرمایا کہ: ایک دریا تھا اس کے پاس ایک ناپاک اور میلا کچھلا آدمی آیا اس دریا نے کہا کہ آ تو میرے پاس آ جا۔ اس نے کہا کہ میری بھلا کیا مجال ہے میں تیرے پاس آ سکوں، تو بالکل صاف و شفاف، میں بالکل نجس، پلید، ناپاک، دریا نے جواب دیا تو تو اس حالت میں میرے پاس آنے نہیں پاتا اور بغیر میرے پاس آئے اور میرے اندر نہائے پاک ہو نہیں سکتا، تو بس ہمیشہ کیلئے دوری ہی رہی، ارے بھائی پاک ہونے کی تدبیر بھی تو یہی ہے کہ بس آنکھیں بند کر کے بلا پس و پیش میرے اندر کود پڑ بس، پھر فوراً ہی میرے اندر سے ایک ایسی موج اٹھے گی جو تیرے سر پر ہو کر گزر جائے گی اور آن کی آن میں تیری ساری نجاستوں کو دھو کر تجھے سر سے پاؤں تک بالکل صاف کر دے گی۔ (اشرف السوانح، ج 2، صفحہ 51)

